DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 16-08-2022	اخبارات
1۔بارش،بلوچستان،پنجاب کے سرحدی علاقوں میں تباہی،3دن متاثرہ فی خاندان 50ہزار دینگے،شہباز شریف	جنگ ودیگر اخبارات
2۔عوام کو اکبر ایکسپریس اور ہرنائی پسنجر کی بحالی کی جلد خوشخبری دینگے،قائمقام گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
3۔حکومت دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے عوام کی خدمت کیلئے کوشاں ہے،قدوس بزنجو	جنگ ودیگر اخبارات
4۔وفاقی حکومت سیلاب متاثرین کی ہرممکن مدد کرے گی،مولانا واسع	جنگ ودیگر اخبارات
5۔حکومت سیلاب متاثرین کو فوری ریلیف کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے،میر نصیب اللہ مری	جنگ ودیگر اخبارات
6۔حکومت محدود وسائل میں سیلاب متاثرین کی امداد کررہی ہے،ترجمان حکومت	جنگ ودیگر اخبارات
7۔لوگوں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ایف سی کی جانب سے مفت راشن تقسیم	جنگ ودیگر اخبارارت
8۔جشن آزادی:ہٹلر بازی کرنے والے درجنوں افراد گرفتار تھانوں مقدمات درج	جنگ ودیگر اخبارات
9۔کوہلو 247افراد کو ریسکیو کرلیا گیا موسی خیل میں 8افراد جاں بحق	جنگ ودیگر اخبارات
10۔حب ڈیم میں برساتی ریلے داخل ہونے کا امکان قریبی آبادی کی محفوظ مقامات پر منتقلی شروع	جنگ ودیگر اخبارات
11۔گوادر چینی کمپنیوں کی پاکستان کے 75ویں یوم آزادی کی تقریبات میں بھرپور شرکت	جنگ ودیگر اخبارات
12۔چاروں صوبوں میں پولیو کے نئے کیسز سامنے آنے کے خدشات	انتخاب ودیگر اخبارات
13۔بلوچستان بارشوں سے مزید 11ہلاک سڑکیں بہہ گئیں ریلوٹریک زیرآب	جنگ ودیگر اخبارات
14۔ڈاکٹر عبدالمالک کاسی نے دکھی انسانیت کی خدمت کی انکی زندگی مشعل راہ ہے،وزراءسیاسی رہنما	جنگ ودیگر اخبارات
15۔چینی سفیر کوسی پیک پر اپنے تحفظات سے آگاہ کیا،ثناء بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
16۔سیلاب سے نقصانات کے ازالے کیلئے وفاق 60ارب کا پیکج دے،بلوچستان اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
17۔وفاقی وصوبائی حکومتوں نے سیلاب متاثرین کو مصیبت میں تنہا چھوڑ دیا،سراج الحق	مشرق ودیگر اخبارات

امن و امان

کوئٹہ گاڑیاں چوری کرنے والے گروہ کے سرغنہ سمیت تین افراد گرفتار،ہرنائی سیاسی جماعتوں اور عوام کا نوجوان کی میت لئے قومی شاہراہ پر دھرنا جاری ،مشرقی بائی پاس پر پکنک منانے والا نوجوان اندھی لوگی لگنے سے ہلاک،کوئٹہ سرہ غڑگئی کے قریب کان میں دم گھٹنے سے 4 کان کن جاں بحق،بیلہ مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے تین افراد کو گرفتار کرلیا۔کوئٹہ پولیس نے موبائل چور گرفتار کرلیا،

عوامی مسائل

پشین سیلابی ریلوں سے اکثر شاہراہیں تباہ جگہ جگہ گڑھے پڑ گئے،بیلا ایڈمنسٹریٹر غائب ملازمین کو تنخواہیں ادا نہیں کی گئیں،

مورخہ 16-08-2022

ادا ریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں طوفانی بارشوں کے نئے اسپیل نے پھر تباہی مچا دی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں بارشوں کے نئے اسپیل نے پھر سے تباہی مچادی ہے قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، موسیٰ خیل اور ضلع کچھی کے مختلف علاقوں میں جانی اور مالی نقصانات کی اطلاعات ہیں قلعہ عبداللہ میں بچوں سمیت 22 افراد سیلابی ریلے میں بہہ گئے کچھ افراد کو بچالیا گیا باقی لاپتہ ہیں تین ڈیمز ٹوٹنے کی تصدیق ہوگئی ہے 200 سے زائد محصور افراد میں سے کافی لوگوں کو ریسکیو کرایا گیا وزیراعظم شہباز شریف نے نقصانات کی رپورٹ طلب کرلی ہے جبکہ وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو نے یقین دلایا ہے کہ متاثرین کی امداد اور بحالی کے لئے صوبائی حکومت تمام وسائل بروئے کار لائے گی مشیر داخلہ ضیاء لانگو نے میڈیا کو بتایا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے اب تک 200 کے قریب افراد جاں بحق ہو چکے ہیں 40 ہزار گھر مکمل یا جزوی طور پر تباہ 25 پل اور پانچ ڈیم ٹوٹ گئے صورتحال کے پیش نظر بلوچستان کے 26 اضلاع میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے اور فوج ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں ریسکیو اور بحالی کے کاموں میں مصروف ہیں تقریباً ایک ماہ کے دوران یوں تو بلوچستان کے طول وعرض میں سیلاب اور بارش سے بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصانات ہوئے ہیں لیکن بارشوں کے نئے اسپیل نے خصوصاً قلعہ عبداللہ میں غیر معمولی نقصان پہنچایا ہے اس کے بعد نقصانات کے ازالے سڑکوں اور انفراسٹرکچر پر توجہ دی جائے وزیر اعظم کو بھی نئے سیلابی ریلے کے نقصانات کی فوری رپورٹ بھیجی جائے تاکہ اس کی روشنی میں وفاقی حکومت متاثرین کی امداد کیلئے کسی پیکج کا اعلان کرسکے۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین کی امداد بحالی، وفاق اور صوبائی حکومت پر عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین کی امداد کی بحالی کا عمل تیز اور وسیع کرنے کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں انسانی بحران سیاست کی نذر کیوں؟**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان بارشیں سیلاب، اموات کی تعداد 199 ہو گئی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Damages to agri sector**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**منشیات اور اس کی تباہ کاریاں**" کے عنوان سے زرخان بزنجو کا مضمون تحریر کیا ہے

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 منگل 17 محرم الحرام 1444ھ 16 اگست 2022ء نمبر 223

حکومت دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے عوام کی خدمت کیلئے کوشاں ہے، وزیراعلیٰ بزنجو

محدود وسائل کے باوجود متاثرین کی بحالی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، اجلاس میں نوجوان افسروں پر مشتمل خصوصی ٹیموں کی تشکیل کا فیصلہ

ڈاکٹر مالک کی بلوچستان کیلئے خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، ان کا نام اپنی خدمات کے حوالے سے زندہ رہیگا، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ اس وقت شدید بارشوں اور سیلاب سے پورا صوبہ متاثر ہے جانی نقصان کے علاوہ لوگوں کے مکانات اور اراضیات کو بھی نقصان پہنچا ہے حکومت کی اولین ترجیح متاثرین کو ریلیف اور امدادی کی فراہمی انکی بحالی اور نقصانات کا ازالہ ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں جاری امدادی سرگرمیوں اور نقصانات کے جائزے سے متعلق امور کا جائزہ لینے کے کیلئے منعقدہ اجلاس کے دوران کیا چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی ممبر بورڈ آف ریونیو روشن علی شیخ اور متعلقہ محکموں کے سیکریٹریوں نے اجلاس میں شرکت کی جبکہ ڈی جی پی ڈی ایم اے اور سیکریٹریوں نے اجلاس کو امدادی سرگرمیوں پر بریفنگ دی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت متاثرین کی ہر لحاظ سے مکمل داد رسی اور انکے نقصانات کے ازالہ کے لئے پرعزم ہے بارشوں اور سیلابی ریلیوں کی وجہ سے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کو معاوضوں کے چیک تقسیم کر دیے گئے ہیں اور یہ پہلی مرتبہ ہے کہ قدرتی آفت میں جاں بحق افراد کے لواحقین کو اتنی قلیل مدت میں مالی معاونت ملی ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت محدود وسائل کے باوجود متاثرین کی بحالی سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹے گی ہم نے متاثرین کی بحالی کے عمل کو اپنی ترجیحات کا حصہ بنا دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا ہم نے پورے صوبے کو دیکھنا اور متاثرین کی مدد کرنی ہے لہٰذا ڈپٹی کمشنر نقصانات کا صحیح تخمینہ لگا کر حقیقی اعداد و شمار تیار کریں اور اپنے ضلع کی حقیقی ضروریات پیش کریں تاکہ حقداروں تک انکا حق پہنچ سکے اس موقع پر چیف سیکریٹری کی تجویز پر اجلاس میں نوجوان افسران پر مشتمل خصوصی ٹیموں کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا خصوصی ٹیمیں نقصانات کے سروے میں متاثرہ اضلاع کی انتظامیہ کو معاونت فراہم کریں گی اس اقدام کا مقصد سروے کے کام کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنا ہے۔

وزیراعلیٰ نے ڈاکٹر مالک کاسی کی پہلی برسی میں شرکت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر عبدالمالک کاسی مرحوم کی پہلی برسی میں شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے صاحبزادے سابق صوبائی وزیر عنایت اللہ کاسی ایڈووکیٹ اور عبیداللہ کاسی سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی سماجی و سیاسی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ حکومت دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے عوام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے، مرحوم ڈاکٹر عبدالمالک کاسی نے پوری زندگی بلوچستان کے لوگوں کے لئے جو خدمات انجام دیں وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، ان کا نام اپنی خدمات کے حوالے سے زندہ رہے گا، مخیر حضرات کو ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے لوگوں کی خدمت کرنی چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو ڈاکٹر عبدالمالک کاسی کی برسی کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ، ارکان صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ، اصغر خان ترین، سردار سرفراز خان ڈومکی، بی این پی بلوچستان کے صدر سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری، سابق صوبائی وزرا میر عبدالکریم نوشیروانی، شیخ جعفر خان مندوخیل، سابق نگران صوبائی وزیر داخلہ و مرحوم ڈاکٹر عبدالمالک کاسی کے صاحبزادے عنایت کاسی ایڈووکیٹ، عبید خان کاسی، قبائلی و سیاسی رہنما ملک امان اللہ خان کاکڑ، قبائلی رہنما شکور خان غیبزئی، سردار خان رند، ملک ہاشم کاکڑ، ڈاکٹر عنایت، جمعیت نظریاتی کے مولانا عبدالقادر لونی، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان آصف ریکی، عطاء اللہ ایڈووکیٹ، سمندر خان کاسی ایڈووکیٹ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے مرحوم ڈاکٹر عبدالمالک کاسی کو ان کی خدمات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی برسی میں جس طرح لوگ آئے یہ لوگوں کی ان کے ساتھ محبت کا واضح ثبوت ہے مرحوم نے زندگی بھر جو بھی کام کیے وہ قابل تحسین ہیں عوام کو علاج کی سہولت کی فراہمی کے لئے اپنی مدد آپ کے تحت ہسپتال میں ایک وارڈ تعمیر کرایا مرحوم ڈاکٹر عبدالمالک کاسی نے بحیثیت سوشل ورکر سماجی کاموں کے علاوہ وفاقی وزیر کے منصب پر رہتے ہوئے بھی بلوچستان کے لوگوں کی خدمت کی اگر بلوچستان کے دیگر صاحب ثروت اور مخیر حضرات بھی ڈاکٹر عبدالمالک کاسی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے صوبے میں تعلیم اور صحت کے شعبے کی بہتری سمیت اپنے لوگوں کو سہولیات کی فراہمی کے لئے آگے آئیں تو بہت سے معاملات بہتر ہوں گے امید ہے کہ ان کے صاحبزادے عنایت کاسی ایڈووکیٹ اپنے والد مرحوم کے مشن کا بیڑا اٹھاتے ہوئے لوگوں کی خدمت کریں گے۔

سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے وفاقی حکومت کا تعاون بیحد اہم ہے، وزیراعلیٰ

این ڈی ایم اے کی معاونت میں تیزی لائی جائے، وزیراعظم کی زیر صدارت کوارڈینیشن کمیٹی کے اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی امداد و بحالی میں وزیراعظم محمد شہباز شریف کی خصوصی دلچسپی پر صوبے کے عوام اور حکومت کی جانب سے شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے باعث تقویت قرار دیا ہے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت منعقد ہونے والے ریلیف کوارڈینیشن کمیٹی کے اجلاس میں بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان بارشوں سے شدید طور پر متاثر ہوا ہے صوبائی حکومت متاثرین کی فوری امداد کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے تاہم امداد و بحالی کے لیے وفاقی حکومت کا تعاون بیحد اہم ہے اور وزیراعظم متاثرہ اضلاع کا دورہ کرکے صورتحال کا جائزہ لے چکے ہیں وزیراعلیٰ نے این ڈی ایم اے کی معاونت میں تیزی لانے کی ضرورت پر زور دیا اس موقع پر بلوچستان کی جانب سے وفاقی اداروں کی شراکت سے نقصانات کے مشترکہ سروے پر آمادگی کا اظہار کیا گیا جس کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان بذات خود صوبے کی جانب سے فوکل پرسن ہونگے وزیراعلیٰ نے سروے کے فوری آغاز اور اسکی مدت کم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اس موقع پر چیف سیکریٹری بلوچستان نے اجلاس کو نقصانات امدادی سرگرمیوں اور صوبے کی ضروریات سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ سیلاب سے متاثرہ دو یونین کونسلوں کا نوٹیفکیشن جاری کرکے وفاقی حکومت کو ارسال کر دیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ ابتدائی تخمینہ کے مطابق بلوچستان میں ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لیے 15 ارب اور بحالی کے مرحلے کے لیے 20 ارب روپے کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم نے صوبائی حکومت کے اداروں کی کارکردگی اور فوری ردعمل کو سراہا اور یقین دلایا کہ وفاقی حکومت نقصانات کے ازالے اور بحالی کے مراحل میں صوبائی حکومت سے مکمل تعاون کریگی۔

یوم آزادی قومی جوش و جذبہ سے منانے پر وزیراعلیٰ کا اظہار مسرت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں وطن عزیز کا یوم آزادی قومی جوش و جذبہ سے منانے اور اس میں بھرپور عوامی شرکت پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی آزادی کی تقریبات میں اہل بلوچستان کی بھرپور شرکت اس امر کا اظہار ہے کہ بلوچستان کے محب وطن عوام اپنے ملک سے بے پناہ محبت کرتے ہیں اور وہ پاکستان کی ترقی اور سلامتی کے خواہاں ہیں عوام کی اپنے ملک سے والہانہ محبت کا اظہار ان ملک دشمن عناصر کے لیے واضح پیغام بھی ہے کہ بلوچستان کے باشعور لوگ کسی قسم کے منفی پراپیگنڈہ کا ہرگز شکار نہیں ہونگے وزیراعلیٰ نے کہا کہ شیرانی سے جیونی تک بلوچستان کے عوام نے سبز ہلالی پرچم لہرا کر پاکستان سے اپنی محبت اور عقیدت کا بھرپور اظہار کیا وزیراعلیٰ نے ضلعی سطح پر یوم آزادی کی تقریبات کے انعقاد پر انتظامیہ اور سول سوسائٹی کو سراہا و پیش کی ہے جبکہ وزیراعلیٰ نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں 14 اگست پر سیکیورٹی اور دیگر انتظامات پر کمشنر جمیل الرحمان ڈپٹی کمشنر شہک بلوچ ڈی آئی جی فدا حسین اور ایس ایس پی عبدالحق عمرانی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ان بہترین انتظامات کی بدولت ایک طویل عرصہ بعد کوئٹہ کے شہریوں اور خاص طور سے خواتین اور بچوں پر مشتمل خاندانوں کو بھی باہر نکل کر ایک اچھے ماحول میں جشن آزادی کی تقریبات کہما گہمی اور چراغاں سے محظوظ ہونے کا موقع ملا جو ایک انتہائی صحت مندانہ رجحان ہے جسکے لیے کوئٹہ کے باشعور شہری بھی مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے ایک زندہ قوم ہونے کا ثبوت دیا۔

بارش، بلوچستان، پنجاب کے سرحدی علاقوں میں تباہی
3 دن میں متاثرہ فی خاندان 50 ہزار دینگے، شہباز شریف

امدادی فراہمی کو شفاف رکھا، نقصانات کے تخمینے کیلئے صوبوں کیساتھ مشترکہ سروے کو تین ہفتوں میں مکمل کیا جائے، وزیراعظم

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب متاثرہ خاندانوں کو 3 دن کے اندر 50 ہزار روپے فی خاندان امداد فراہم کرنے کی ہدایات جاری کر دیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ متاثرین کو امداد کی فراہمی کے طریقہ کار کو شفاف رکھا جائے، سیلاب کے نقصانات کے تخمینے کیلئے صوبوں کے ساتھ مشترکہ سروے کو 5 کی بجائے 3 ہفتوں میں مکمل کیا جائے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق انہوں نے یہ ہدایت پیر کو سیلاب کے حوالے سے قائم ریلیف کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دی۔ اجلاس میں وفاقی وزراء مفتاح اسماعیل، احسن اقبال، مریم اورنگزیب، مرتضیٰ جاوید عباسی، مولانا اسعد محمود، مشیر وزیراعظم قمر الزمان کائرہ، چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل اختر نواز اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی جبکہ وفاقی وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع، وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو اور رکن بلوچستان اسمبلی ثناء اللہ بلوچ ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہوئے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ سیلاب زدہ علاقوں میں تمام متاثرہ گھرانوں کو 30 ہزار کی بجائے 50 ہزار روپے فوری طور پر فراہم کئے جائیں، سیلاب متاثرہ خاندانوں کو 50 ہزار نقد رقم این ڈی ایم اے کی سرپرستی میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے فراہم کی جائے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ متاثرین کو امداد کی فراہمی کے طریقہ کار کو شفاف رکھا جائے اور اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ نقد امداد کی فراہمی الیکٹرانک ٹرانسفر کے ذریعے کی جائے اور حقدار کو اس کا حق ملے۔ انہوں نے 50 ہزار نقد امداد کی تقسیم کا لائحہ عمل فلڈ ریلیف کوآرڈینیشن کمیٹی کو فوری طور پر طے کر کے رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے حکم دیا کہ سیلاب کے نقصانات کے تخمینے کیلئے صوبوں کے ساتھ مشترکہ سروے کو 5 کی بجائے 3 ہفتوں میں مکمل کیا جائے، صوبائی حکومتیں سیلاب متاثرین کی بروقت امداد کیلئے این ڈی ایم اے سے جلد از جلد مشترکہ سروے سے متعلق تعاون اور تاریخوں کے تعین کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صوبائی حکومتوں کی صوابدید ہے کہ وہ وفاقی حکومت کی سیلاب متاثرین کیلئے امدادی کوششوں کا حصہ بنیں تاہم وفاقی حکومت اپنے وسائل سے سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے وفاقی وزیر اطلاعات کو اس حوالے سے آگاہی مہم کیلئے جامع پلان مرتب کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بارشوں کے حالیہ سلسلے کی وجہ سے سیلاب سے ہوئے نقصانات کے تخمینے کیلئے صوبوں کے اشتراک سے سروے اس سلسلے کے بعد شروع کیا جائیگا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سروے کی تکمیل تک حکومت بی آئی ایس پی کے تحت متاثرہ خاندانوں کو 30 ہزار روپے کا فوری ایمرجنسی کیش ریلیف فراہم کرے گی۔ وزیراعظم نے ریلیف کی رقم کو 30 ہزار سے بڑھا کر 50 ہزار روپے کرنے اور این ڈی ایم اے کو اس آپریشن کی نگرانی کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ وفاقی حکومت بین الاقوامی ڈونرز اور دیگر فلاحی اداروں سے مسلسل رابطے میں ہے۔

عوام کو اکبر ایکسپریس اور ہرنائی پسنجر کی بحالی کی جلد خوشخبری دینگے، قائمقام گورنر

صوبے میں ٹرینوں کی بحالی سے نہ صرف عوام کو آرام دہ سفری سہولت ملیگی بلکہ محکمہ ریلوے کو بھی استحکام ملے گا، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ آج بھی ٹرین کا سفر سب سے سستا اور آرام دہ سفر ہے۔ اکبر ایکسپریس اور ہرنائی پسنجر کی بحالی کیلئے وفاقی وزیر ریلوے سے بات کر کے بہت جلد عوام کو خوشخبری بھی سنائیں گے لیکن حالیہ سیلابوں سے محکمہ ریلوے کو بھی نقصانات ہوئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بلوچستان عوامی پارٹی کے سیکرٹری اطلاعات دہدری شبیر کی قیادت میں ریلوے ملازمین کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ریلوے کوئٹہ ڈویژن کے ڈی ایس نثار احمد خان بھی موجود تھے۔ اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں ٹرینوں کی بحالی سے نہ صرف عوام کو آرام دہ ریلوے سفر کی سہولیات میسر ہوں گی بلکہ اس سے محکمہ ریلوے کو بھی استحکام ملے گا۔ جڑواں شہروں سبی اور ہرنائی کا ملک وصوبے کے دیگر علاقوں سے رابطہ بحال ہونے کے علاوہ علاقے میں معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ قائمقام گورنر بلوچستان نے کوئٹہ ڈویژن کی بند ریل سروس کی بحالی، ملازمین کی رہائش کیلئے کوارٹرز کی تعمیر اور دیگر مسائل کے حل کے حوالے سے تعاون کا یقین دلایا۔

گوادر فری زون میں سرمایہ کار کمپنیوں کے مسائل کے حل کیلئے کمیٹی قائم

اقتصادی استحکام حکومت کا سرفہرست ایجنڈا ہے، وزیراعظم

پہلے مرحلے میں 1 سے 2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع، منصوبوں سے 45 ہزار سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے

ملک میں غیر ملکی سرمایہ کاری کی راہ میں حائل تمام تر رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے، شہباز شریف کی متعلقہ وزارتوں کو ہدایت

سیلاب زدہ علاقوں میں تمام متاثرہ گھرانوں کو 30 ہزار کی بجائے 50 ہزار روپے فوری طور پر فراہم کئے جائیں، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (شاکر رحمن سے) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بیرونی سرمایہ کار کمپنیوں بالخصوص گوادر فری زون میں سرمایہ کاری کرنے والی کمپنیوں کے مسائل کے حل کیلئے کمیٹی قائم کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ ملک میں غیر ملکی سرمایہ کاری کی راہ میں ....

بقیہ نمبر 10 صفحہ 9 پر

انفراسٹرکچر، ریلوے، پورٹ انفراسٹرکچر اور دیگر منصوبوں میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھنے والی کمپنیوں کے بارے تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پہلے مرحلے میں فوری طور پر 1 سے 2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع ہے۔ اس کے علاوہ ان منصوبوں سے نہ صرف 45 ہزار سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ پاکستان کے Ease of Doing Business Index میں بہتری آئے گی۔

حائل تمام تر رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی زیر صدارت ملک میں سرمایہ کاری پر اعلیٰ سطح اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں وفاقی وزرا مفتاح اسماعیل، چوہدری سالک حسین، احسن اقبال معاونین خصوصی طارق فاطمی، ظفر الدین محمود اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیراعظم نے کمیٹی کو دس دن کے اندر تفصیلی رپورٹ اور سفارشات مرتب کر کے پیش کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ چینی سرمایہ کار کمپنیوں کو ترجیحی بنیادوں پر سہولت فراہم کی جائے، چینی ورکرز کے ویزا کے حصول میں تمام رکاوٹوں کی فوری حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چینی ورکرز کے ویزا میں سی پیک اور دوسری کمپنیوں کے ورکرز کی تفریق ختم کر کے ویزا کے طریقہ کار کو سہل اور تیز کیا جائے۔ اجلاس میں وزیر اعظم کو توانائی، انفرا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 3

وفاقی حکومت سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کرے گی، مولانا واسع

پی ٹی آئی حکومت کی وجہ سے ملک بحرانوں سے دوچار اور معیشت ڈوب گئی، بات چیت

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ اس سال بلوچستان کے تمام اضلاع میں بارشوں اور سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی ہے وفاقی حکومت صوبائی حکومت کے ساتھ ملکر سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کرے گی سیلاب متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑینگے وزیراعظم شہباز شریف نے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی حالت بہتر کرنے کیلئے ریلیف فنڈز قائم کردیا گیا جس سے صوبے کے عوام کو فائدہ ملے گا ملک کی معیشت کو بہتر کرنے کیلئے موجودہ حکومت نے بہترین کام کیا ہے جلد ہی ملکی معیشت ٹھیک ہونے سے عوام کو براہ راست ریلیف ملے گا' ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ اور مسلم باغ میں بات چیت کرتے ہوئے کیا' مولانا عبدالواسع نے کہا کہ حالیہ بارشوں نے بلوچستان کے مختلف علاقوں قلعہ سیف اللہ' مسلم باغ' قلعہ عبداللہ' کوہلو' بارکھان' موسیٰ خیل' شیرانی' پشین' چمن' خضدار' لسبیلہ سمیت دیگر علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچادی ہے اور اربوں روپے کے کھڑی فصلات کو مکمل نقصان پہنچا ہے جس سے عوام کو اس مشکل سے نکالنے کیلئے وفاقی حکومت بلوچستان حکومت کے ساتھ ملکر بھرپور اقدامات اٹھارہی ہے کیونکہ ہماری کوشش ہے کہ پہلے عوام کی ضروریات پوری کریں اس کے بعد ریلیف فراہم کرکے عوام کے حقوق کیلئے مزید اچھے منصوبے بناکر ان کو اچھے فراہم کریں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اس سلسلے میں دن رات محنت کرکے جدوجہد کررہے ہیں جلد صورتحال کو بہتر بنائینگے انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت کی وجہ سے ملک بحرانوں سے دوچار رہا اور ملکی معیشت ڈوب گئی اب وقت آگیا ہے کہ ہم ملک کو آئین و قانون کے مطابق چلائیں پاکستان کا آئین و قانون فارن فنڈنگ کی اجازت نہیں دیتا پی ٹی آئی فارنگ فنڈنگ پر چلتی ہے یہ امپورٹڈ پارٹی ہے جو ہمیں منظور نہیں ہے۔

حکومت سیلاب متاثرین کو فوری ریلیف کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے، میر نصیب اللہ مری

متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے اور ضرورت کی اشیاء خیمے، کھانے پینے کی چیزیں فراہم کی گئی ہیں

کوہلو (نامہ نگار) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے اور ضرورت کی اشیاء خیمے، کھانے پینے کی چیزیں فراہم کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں لیویز کیو آر ایف، ایف سی اور پولیس کی ریسکیو ٹیموں نے بروقت عوام کو سیلابی ریلوں سے بچاکر ریلیف کی سرگرمیاں شروع کردی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈی سی آفس میں ضلعی افسران کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان مگسی، ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل مقتدیٰ حسین، سپرینڈنٹ پولیس عبدالرازق، رسالدار میجر ہیڈ کوارٹر شیر محمد مری ودیگر انتظامی محکموں کے افسران موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان مگسی نے صوبائی وزیر کو ریلیف سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔ میر نصیب اللہ مری نے اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام انتظامی محکمے اس ہنگامی صورتحال میں بڑھ چڑھ کر ریلیف سرگرمیوں میں حصہ لیں اور مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ افراد کو فوری ریلیف فراہم کرنے کے لئے سرگرم رہیں۔ ان تمام علاقوں جہاں سیلابی صورتحال کا خطرہ ہے وہاں حفاظتی بندات تعمیر کریں متعلقہ علاقوں کے لوگوں کو الرٹ کریں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر پیشگی اقدامات اٹھائیں جاسکے، متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان خیمے، راشن ودیگر ضرورت کی چیزیں فراہم کریں تاکہ کوئی بھی خود کو مشکل کی اس گھڑی میں تنہا نہ سمجھیں۔ میونسپل کمیٹی کا عملہ فوری طور پر بھاری مشینری کے ہمراہ برساتی نالوں کی صفائی کو ممکن بنائیں جبکہ شہر کے قریبی علاقوں میں جہاں سیلابی ریلا داخل ہونا کا خدشہ ہے وہاں بھاری مشینری کے ہمراہ فوری طور پر حفاظتی بندات تعمیر کئے جائیں صوبائی وزیر کا مزید کہنا تھا کہ ڈیموں کے قریب آبادی کو محفوظ مقامات پر منتقل کریں تاکہ کسی بھی ہنگامی حالت میں بڑے نقصان سے بچا جاسکے محکمہ آبپاشی کا عملہ ڈیمز میں جمع پانی کی صورتحال کو باقاعدگی سے مانیٹر کریں۔ اس موقع پر انہوں نے ریلیف کی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا اور ڈپٹی کمشنر کو ریلیف سرگرمیوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی خصوصی ہدایت بھی دیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 4

کوہلو: 247 افراد کو ریسکیو کر لیا گیا، موسیٰ خیل میں 8 افراد جاں بحق

پی ڈی ایم اے، پاک آرمی اور ایف سی کی جانب سے مختلف علاقوں میں امدادی سامان تقسیم کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے بیان میں کہا گیا ہے کہ کوہلو، سبی اور موسیٰ خیل میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران موسلا دھار بارش ہوئی ابتدائی تخمینے کے مطابق صرف کوہلو میں 22 مکانات مکمل طور پر تباہ ہوئے۔ پی ڈی ایم اے اور آرمی، ایف سی نے 247 پھنسے ہوئے افراد کو گرلز ڈگری کالج، کوہلو منتقل کیا اور انہیں پکا ہوا کھانا فراہم کیا۔ پی ڈی ایم اے نے یہاں 200 ٹینٹ، 100 فوڈ پیکج، 200 ترپال، 100 سلیپنگ بیگ، 100 لحاف، 100 پلاسٹک میٹ، 100 واٹر کولر، 100 گیس سلنڈر، 100 کچن سیٹ، 100 مچھر دانی اور 100 مچھر دانی تقسیم کیں۔ موسیٰ خیل میں چھتیں گرنے اور ڈوبنے کے واقعات میں آٹھ افراد جان کی بازی ہار گئے۔ چونکہ موسیٰ خیل پہلے متاثر نہیں ہوا تھا، اس لیے PDMA نے آرمی/FC کی مدد سے فوری طور پر ریسکیو/ ریلیف ٹیموں کو تعینات کرنا شروع کر دیا۔ سبی میں پی ڈی ایم اے نے 100 خیمے، 5 شامیانے والے خیمے، 100 فوڈ پیکج، 100 سلیپنگ بیگ، 200 لحاف، 100 پلاسٹک میٹ، 100 واٹر کولر، 100 گیس سلنڈر، 100 کچن سیٹ، 100 مچھر مارنے کے سامان اور 100 مچھر دانیاں تقسیم کیں۔ امدادی ٹیموں نے دو پمپ لگا کر پانی نکالا۔ قلعہ عبداللہ میں پی ڈی ایم اے کی جانب سے 400 خیمے، 400 فوڈ پیکجز، 100 کمبل، 100 ترپال، 100 لحاف، 100 پلاسٹک کی چٹائیاں، 100 گیس سلنڈر، 400 کچن سیٹ، 100 مچھر دانیاں اور 100 حفظان صحت کی کٹس تقسیم کی گئیں۔ مزید برآں، آرمی/ ایف سی نے یہاں 70 فوڈ پیکجز، 000,20 روپے فی چھ سوگوار خاندانوں میں نقد اور 50 بچوں میں کپڑے بھی تقسیم کیے۔ پی ڈی ایم اے نے امدادی سرگرمیوں کو جاری رکھتے ہوئے چمن میں 800 خیمے اور 200 فوڈ پیکج تقسیم کیے۔ یہاں آرمی/ ایف سی نے 40 فوڈ پیکجز، دو سوگوار خاندانوں میں 20،000 روپے اور 25 بچوں میں کپڑے بھی تقسیم کیے۔ مسلم باغ اور قلعہ سیف اللہ میں فوج / ایف سی نے کوششیں جاری رکھیں۔ 288 فوڈ پیکجز اور پانی کی بوتل تقسیم کی۔ نوشکی میں (اسلامک ریلیف پاکستان) نے 72 فوڈ پیکجز اور کلی جمالدینی میں 72 حفظان صحت کی کٹس فراہم کیں جن میں 35 فوڈ پیکجز اور قاضی آباد میں 35 حفظان صحت کی کٹس فراہم کی گئیں۔ مسلم ہینڈز ایمرجنسی رسپانس (MHER) نے بحریہ کے تعاون سے لاکھڑا لسبیلہ میں 230 فوڈ پیکج تقسیم کیے۔ ایف سی نے کیچ کے علاقوں پردم، مند، میرانی اور بالنیگور میں 59 مریضوں کے علاج کے لیے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پانچ فری میڈیکل کیمپ لگائے۔ پی ڈی ایم اے این ڈی ایم اے، آرمی/ نیوی/ ایئر فورس/ ایف سی اور این جی اوز کے ساتھ مل کر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں عوام کی تکالیف کو کم کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ موجودہ سیلاب کے آغاز کے بعد سے PDMA نے مختلف اضلاع میں 00021 سے زیادہ لوگوں کو بچایا، 137,31 فوڈ پیکجوں کے ساتھ 51521 خیمے فراہم کیے ہیں۔ بحالی کے مرحلے میں فوری منتقلی کے لیے جامع نقصان کے تخمینے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری ہیں۔

جشن آزادی: ہلڑ بازی کرنیوالے درجنوں افراد گرفتار، تھانوں میں مقدمات درج

نوجوان صبح تک ڈیوٹیوں پر الرٹ رہیں، انتظامی اقدامات کی بدولت عوام نے بنا کسی پریشانی کے جشن آزادی منایا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر صدر کوئٹہ نقیب اللہ کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر کچلاک وقار کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر سریاب نثار لانگو اور ندیم اکرم تحصیلدار نے جشن آزادی 14 اگست کے موقع پر کوئٹہ شہر میں رات گئے تک ہلڑ بازی کرنے، اسپرے کرنے، پانی پھینکنے والوں اور ون ویلنگ کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے درجنوں افراد کو گرفتار کر کے ان کے خلاف مختلف تھانوں میں پرچے کاٹے گئے جبکہ تمام فیملی پارکس کے اردگرد لیویز اور پولیس کے جوان صبح تک اپنی ڈیوٹیاں پر الرٹ رہے۔ اس کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے یوم آزادی کے موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ اور اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی فاروق عبداللہ کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کی وجہ سے شہر کے کسی علاقے یا بازار میں عوام نے بنا کسی پریشانی و ہلڑ بازی کے جشن آزادی منایا۔ اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ نے 14 اگست کے موقع پر ضلع بھر میں ون ویلنگ، سنو سپرے، پانی کے پیکٹ اور لاؤڈ سپیکر پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ جس پر ضلعی انتظامیہ نے بہترین طور پر عملدرآمد کرواتے ہوئے یوم آزادی کے موقع پر لوگوں خصوصاً خواتین اور بچوں کو بنا پریشانی کے جشن منانے کا موقع فراہم کیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی کوئٹہ شہر میں 13 اور 14 اگست کو شہر میں عوام کے لیے تکلیف کا باعث بننے والی سرگرمیوں کی روک تھام کو یقینی بنانے کے لیے اپنی ٹیم کے ساتھ موجود رہے اور پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف فوری طور پر ایکشن بھی لیا۔ عوام کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی فاروق عبداللہ، تمام آفیسران، مجسٹریٹس و پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انکا شکریہ ادا کیا گیا اور امید ظاہر کی گئی آئندہ بھی ضلعی انتظامیہ اسی طرح عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے اقدامات اٹھائے گی۔

لوگوں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایف سی کی جانب سے مفت راشن کی تقسیم

کوئٹہ (پ ر) ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سیلاب زدگان کیلئے امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ لوگوں کے ذریعہ معاش کو نقصان ہونے سے غذائی قلت اور غربت میں اضافہ ہوا۔ ان بدتر حالات کے پیش نظر اور لوگوں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایف سی کی جانب سے مفت راشن کی تقسیم کی گئی۔ اس سلسلے میں مسلم باغ کے علاقوں ڈنگل کلی اور سالک کلی میں 41 ضرورت مند خاندانوں میں مفت راشن پیکیج تقسیم کیے گئے۔ اس کے علاوہ پانی سے پھیلنے والی بیماریوں پر قابو پانے کیلئے مسلم باغ کی مختلف کلیوں جس میں مارپل، فیروزی، غزلونا اور ہلکی شامل تھیں، میں فری میڈیکل کیمپ لگایا گیا اور 213 مریضوں کو مفت طبی سہولیات فراہم کی گئی۔ سیلاب سے متاثرہ خاندانوں اور مقامی افراد نے جذبہ خیر سگالی کو سراہتے ہوئے ایف سی بلوچستان (نارتھ) کا شکریہ ادا کیا۔

حکومت محدود وسائل میں سیلاب متاثرین کی امداد کر رہی ہے، ترجمان

نقصانات کا تخمینہ اور ازالے کیلئے کمیٹی قائم کر دی، متاثرین کی جلد بحالی کے اقدامات کیے جا رہے ہیں، فرح عظیم

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امدادی سرگرمیوں اور متاثرین کی بحالی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے حوالے سے ایک بیان میں کہا ہے کہ حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب سے صوبے بھر میں 178 سے زائد انسانی جانوں کا ضیاع ہوا ہے جب کہ ہزاروں کی تعداد میں لائیو سٹاک اور لاکھوں ایکڑ زرعی زمینوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کی وجہ سے بلوچستان کو غیر معمولی حالات کا سامنا ہے جہاں سیلاب کی وجہ اس کی تباہ کاریاں اور شرپسند عناصر کی جانب سے امن کو خراب کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ ان حالات میں صوبائی حکومت اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن امداد کر رہی ہے جبکہ امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو سختی سے اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امدادی سرگرمیوں کو منظم انداز میں انجام دیتے ہوئے متاثرین کی جلد بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر صوبائی حکومت نے سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں ہونے والے نقصانات کا تخمینہ اور ازالے کے لیے متعلقہ ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں کمیٹی قائم کر دی گئی ہے، جس میں ایریگیشن، بی اینڈ آر، پی ایچ ای، پی ڈی ایم اے، پاک فوج اور ایف سی کے علاوہ یو این اور ایف ڈبلیو او کے نمائندے شامل ہوں جو فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں ہونے والے نقصانات جن میں املاک، لائیو سٹاک اور زرعی زمینوں کا سروے اور جائزہ لے کر تخمینہ لگائے گی جس کے بعد ان نقصانات کے ازالے کے لیے اپنی رپورٹ متعلقہ حکام کو پیش کریں گی۔ جس کے بعد صوبائی حکومت متاثرین کی پائیدار اور جامع بحالی کے لیے موثر اقدامات اٹھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں سیلاب اور بارشوں متاثرین کی ہر ممکن امداد کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اب تک پی ڈی ایم اے کی جانب سے مختلف اضلاع میں متاثرین میں 20640 خیمے، 30337 فوڈ پیکٹس، 13260 ترپال، 13030 مچھر دانیاں، 10680 بستریں، 9000 واٹر کولر، 8350 جیری کین، 7020 گیس سلنڈر، 4970 کچن سیٹ، 3500 پلاسٹک کی چٹائیاں، 100 چارپائیاں، 90 واٹر ٹینک، 1250 ائی جینک کٹس 167 جان بچانے والی جیکٹس، 100 فرسٹ ایڈ کٹس، چار ہزار کلو گندم کا آٹا، ایک ہزار لیٹر کوکنگ آئل، 30 کاٹن کھجور، 50 کاٹن بند پانی، 36 ڈی واٹر پمپس 16 انجن اور 15 عارضی واش روم متعلقہ اضلاع میں تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ جبکہ وفاقی حکومت کی جانب سے این ڈی ایم اے نے متاثرہ اضلاع میں 7650 ٹینٹس، 6300 ترپال، 7800 مچھر دانیاں، 3500 بستریں، 3000 ائی جینک کٹس، 3200 کچن کٹس، 6500 فوڈ پیکٹس، 5000 فرسٹ ایڈ کٹس، 50 جنریٹرز، 140 کیمیکل اسپرے مشینریز اور 56 ڈی واٹر پمپس مہیا کر دی ہے۔ انہوں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 5

جعفر آباد و جھل مگسی، ہیضہ پھوٹ پڑا، سیکڑوں بچے متاثر

آلودہ پانی، شدید گرمی اور مچھروں کی بہتات کے سبب مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں

اوستہ محمد (نامہ نگار) جعفر آباد اور جھل مگسی کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں ہیضے کی وباء پھوٹ پڑی سیکڑوں کم سن بچے دست اور الٹی کے مرض میں مبتلا ٹی ایچ کیو ہسپتال اوستہ محمد میں درجنوں مریض داخل وارڈ میں جگہ کم پڑ گئی مقامی ہسپتال کی او پی ڈی پر شدید دباؤ، ایم ایس ڈاکٹر عبدالجبار سومرو نے ضلعی انتظامیہ سے مدد طلب کر لی مزید بستروں کی فراہمی کے لئے متعلقہ اداروں سے رابطہ تاہم بچوں کی شرح اموات کم سے کم ریکارڈ کی گئی ہے ایم ایس کے مطابق سیلاب زدگان کے کیمپس سے روزانہ سیکڑوں مریضوں ہسپتال لایا جارہا ہے جہاں انہیں فوری طبی امداد فراہم کی جارہی ہے انہوں نے مقامی صحافیوں کو بتایا کہ آلودہ پانی اور نا مساعد موسمی حالات شدید گرمی حبس اور مچھروں کی بہتات کے سبب مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں بالخصوص کم سن اور نوزائیدہ بچے متاثر ہورہے ہیں جنہیں دست الٹیوں اور شدید بخار کی شکایت پر تشویشناک حالت میں مقامی ہسپتال لایا جارہا ہے انہوں نے کہا او پی ڈی پر دباؤ بڑھ گیا ہے تاہم ہسپتال میں ادویات کی کمی نہیں لیکن مریضوں کو داخل کرنے کی محدود سہولت کے سبب اکثر مریض ہسپتال کے برآمدوں اور کوریڈور میں رکھے گئے ہیں جن کی مناسب دیکھ بھال ہورہی ہے تاہم انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں صحت عامہ کی سہولتیں فراہم کرنے اور لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کی اشد ضرورت ہے۔ توقع ہے کہ ایمرجنسی کی صورت حال کے پیش نظر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوستہ محمد میں مزید بیڈ اور کولنگ سسٹم کا انتظام کیا جائے گا انہوں نے بتایا کہ جھل مگسی اور جعفر آباد بیرون کے سیلاب متاثرین کو طبی امداد کی فراہمی کے لئے اگرچہ وہاں میڈیکل کیمپ قائم کئے گئے ہیں لیکن شدید گرمی اور حبس کے سبب کمسن بچے بری طرح متاثر ہورہے ہیں دست اور الٹیوں کے مرض میں مبتلا بچوں کے اسٹول اور خون کے نمونے لیبارٹری کو بھیجے گئے ہیں جہاں سے رپورٹ آنے کے بعد ہیضے یا دیگر وبائی امراض کا تعین کیا جاسکے گا۔

فوڈ اتھارٹی کا رکھنی میں ناقص خوراک کی فراہمی پر متعدد مراکز کو جرمانہ

کوئٹہ (ن ن) ناقص خوراک کی فراہمی سے متعلق عوامی شکایات موصول ہونے پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی حکام نے رکھنی ضلع بارکھان میں مراکز کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے ایس او پیز کی خلاف ورزی سمیت مختلف وجوہات پر 5 ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹس، 6 سویٹس اینڈ بیکرز، 2 ہول سیل و جنرل اسٹورز اور ایک ملک شاپ پر جرمانے عائد کردیے۔ ڈویژنل ڈائریکٹر بی ایف اے لورالائی شراف الدین کے مطابق ہوٹلوں کے خلاف پکوان میں غیر صحت بخش کوکنگ آئل کے استعمال، صفائی کے ناقص انتظامات اور صارفین کو ٹوٹے ہوئے آلودہ برتنوں میں خوراک کی فراہمی پر کارروائی کی گئی، سویٹس اینڈ بیکرز سے غیر معیاری رنگ برآمد ہونے اور ورکرز کی جانب سے ایس او پیز کی خلاف ورزی پر جرمانہ کیا گیا۔ 2 ہول سیل و جنرل اسٹورز میں مضر صحت کیمیکلز اور خوردنی اشیاء ایک ساتھ ذخیرہ کی گئی تھی جبکہ دونوں مراکز کے مالکان لوگوں کو غیر معیاری نان فوڈ گریڈ کلرز کی فروخت میں ملوث پائے گئے، ملک شاپ میں چیک کردہ دودھ میں ملاوٹ پائی گئی جس پر مذکورہ مراکز کے خلاف ایکشن لیا گیا۔ بی ایف اے فوڈ سیفٹی ٹیم نے دوران معائنہ برآمد ہونے والی ناقص خوردنی اشیا موقع پر تلف کردیں جبکہ معمولی نقائص پر متعدد کو وارننگ نوٹسز بھی جاری کیا۔

گوادر: چینی کمپنیوں کی پاکستان کے 75ویں یوم آزادی کی تقریبات میں بھرپور شرکت

تقریب میں آتش بازی کا شاندار مظاہرہ، آسمان خوبصورت اور رنگین روشنیوں سے منور ہوگیا

گوادر (ن ن) گوادر میں کام کرنے والی مختلف چینی کمپنیوں نے پاکستان کے 75ویں یوم آزادی کی تقریبات میں بھرپور شرکت کی اور پاکستانی عوام کے ساتھ مل کر جشن منایا۔ چینی کمپنیوں کی جانب سے پاکستان کے یوم آزادی کی خوشی میں لوگوں کو کیک، مٹھائیاں اور پھولوں کے تحفے بھجوائے گئے اور نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ ینگ جینگ پرائیویٹ لمیٹڈ، لی ٹی ٹریڈ سٹی، گوادر فری زون کمپنی، گوادر انٹرنیشنل ٹرمینلز لمیٹڈ، ایچ کے سن، گوادر گرین ایکولوجیکل کمپنی اور چائنہ اوورسیز پاکستان ہولڈنگ کمپنی کے اعلیٰ حکام اور عملے نے پاکستان کے 75ویں یوم آزادی کے سلسلہ میں تقریبات میں شرکت کی اور پاکستانیوں کو مبارکباد دی۔ جشن آزادی کے سلسلہ میں منعقدہ تقریب میں آتش بازی کا شاندار مظاہرہ کیا گیا جس سے آسمان خوبصورت اور رنگین روشنیوں سے منور ہوگیا۔ آتش بازی کا شاندار مظاہرہ شہر کے مغربی ساحل پر کیا گیا جس میں ڈپٹی کمشنر گوادر، جی او سی 44 ڈویژن میجر جنرل عنایت حسین اور دیگر شریک ہوئے۔ خوبصورت و مختلف رنگوں کی آتش بازی سے پورا ساحل سمندر جگمگا اٹھا۔ بڑی تعداد میں شہری بھی جشن آزادی کے سلسلہ میں آتش بازی کا نظارہ دیکھنے کیلئے مغربی ساحل پر موجود رہے۔

حب ڈیم میں برساتی ریلے داخل ہونے کا امکان، قریبی آبادی کی محفوظ مقامات پر منتقلی شروع

حب (نامہ نگار) حب ڈیم میں بڑے پیمانے پر برساتی ریلے داخل ہونے کا امکان ہے، حب انتظامیہ نے الرٹ جاری کردیا، ندی کے قریب گوٹھوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا سلسلہ شروع کردیا، تفصیلات کے مطابق ایکسین ایریگیشن حب عبدالجبار زہری نے بتایا ہے کہ حب ڈیم میں ذخیرہ آب 340 فٹ تک پہنچ چکا ہے جبکہ حب ڈیم کے کیچمنٹ ایریا میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے جس کے سبب آج کسی بھی وقت حب ڈیم میں 2 لاکھ کیوسک کے قریب پانی داخل ہوجائے گا جس کے بعد ڈیم کے اسپیل وے سے لاکھوں کیوسک پانی کا حب ندی میں اخراج بھی آج کسی بھی وقت شروع ہوسکتا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر حب سید سمیع اللہ نے ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ سے ملنے والی اطلاعات کے بعد ممکنہ خطرے کے پیش نظر حب ندی کے قریب واقع گوٹھوں کے مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقلی کا سلسلہ بھی شروع کردیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 16 AUG 2022 Page No. 6

Zamana Quetta

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ میں بدموا جدید مواصلاتی نظام کی تنصیب کا معاہدہ

چینی کمپنی ہائی ٹی راجدید مواصلاتی نظام تنصیب کریگی' مواصلاتی نظام زمین اور فضاء میں مسافروں اور عملے کی حفاظت کو یقینی بنائے گا

جدید نظام میں کمپلیکٹ ٹیرا بیس اسٹیشن' سمارٹ ون ڈسپیچ سسٹم' کیئر ایجنسی پورٹ ایبل ریڈیو موبائل ریڈیو اور ریپیٹر شامل ہیں

لاہور (آئی این پی) زیر تعمیر نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ کیلئے جدید مواصلاتی نظام کی تنصیب کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ چائنیز کمپنی "ہائی ٹیرا" (Hytera) جو پوری دنیا میں پروفیشنل کمیونیکیشن ٹیکنالوجی میں مشہور ہے جدید مواصلاتی نظام کی نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ میں تنصیب کرے گی۔ گوادر ٹوڈے کے مطابق سی پیک کے تحت بننے والا نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ 4300 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے اور 2023 میں تکمیل کے بعد یہ پاکستان کا سب سے بڑا ایئر پورٹ ہوگا۔ چینی کمپنی کا فراہم کردہ جدید مواصلاتی نظام زمین اور فضاء بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

مسافروں اور عملے کی حفاظت کو یقینی بنائے گا۔ اس جدید مواصلاتی نظام میں IDIB-R5 کمپلیکٹ ٹیرا بیس اسٹیشن، سمارٹ ون ڈسپیچ سسٹم، کیئر ایجنسی پورٹ ایبل ریڈیو، موبائل ریڈیو اور ریپیٹر شامل ہیں۔ چینی کمپنی کے دیگر کلائنٹس میں قطر ایئرویز، روسیا ایئر پورٹ، ہانگ کانگ ایئر پورٹ، ویانا ایئر پورٹ، چارلس ڈی گال ایئر پورٹ اور ہیل سنکی ایئر پورٹ شامل ہیں۔

چاروں صوبوں میں پولیو کے نئے کیسز سامنے آنے کے خدشات

پاکستان کے آٹھ شہروں کے سیوریج پانی میں پولیو وائرس کی موجودگی نے خطرے کی گھنٹی بجادی' شمالی وزیرستان میں 14 کیسز رپورٹ ہو چکے

کراچی (این این آئی) پاکستان کے 8 شہروں کے سیوریج پانی میں پولیو وائرس کی موجودگی نے خطرے کی گھنٹی بجادی۔ حکام انسداد پولیو کے مطابق پاکستان کے چاروں صوبوں میں پولیو وائرس کے کیسز سامنے آنے کے خدشات ہیں۔ حکام کے بقیہ نمبر 78 صفحہ 7 پر

مطابق اگست میں پاکستان کے 2 شہروں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔ انسداد پولیو حکام کے مطابق پہلی مرتبہ بہاولپور کے سیوریج سیمپل میں پولیو وائرس پایا گیا، اگست میں راولپنڈی کے سیوریج سیمپل میں بھی وائلڈ پولیو وائرس ون پایا گیا۔ حکام کے مطابق خیبر پختونخوا، پنجاب اور سندھ کے کئی شہروں کے سیمپلز کے رزلٹ آنا باقی ہیں۔ حکام انسداد پولیو کے مطابق پچھلے ماہ پاکستان کے 7 شہروں کے سیوریج سیمپلز میں پولیو وائرس پایا گیا تھا۔

بلوچستان حکومت کا قلعہ عبداللہ میں 15 ڈیم ٹوٹنے کی تحقیقات کرنیکا فیصلہ

ناقص میٹریل استعمال کرنیوالوں کے خلاف کارروائی ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے قلعہ عبداللہ میں 15 ڈیم ٹوٹنے کی تحقیقات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق قلعہ عبداللہ میں مسلسل ڈیمز ٹوٹنے نے تباہی مچادی ہے، چار مون سون اسپیلز سے 15 ڈیمز ٹوٹ چکے ہیں، جس کے باعث سیلابی ریلوں میں بہہ جانے سے 10 افراد جاں بحق اور 8 زخمی ہوئے۔ ڈیم ٹوٹنے کے باعث ہزاروں ایکڑ زمین پر کاشت کی گئی فصلیں، انگور اور سیب کے باغات بھی سیلابی ریلوں میں بہہ کر تباہ ہوگئے، جس سے مقامی کاشت کاروں کو بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑا۔ صوبائی حکومت نے ڈیموں کی تعمیر میں ناقص میٹریل کے استعمال پر کمیٹی بنادی ہے۔ صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ ڈیموں کے ٹوٹنے اور سیلابی ریلوں سے کوئی گاؤں اور گھر نہیں بچا۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت کے دور میں بننے والے ڈیموں میں اگر ناقص میٹریل استعمال کیا گیا ہے، تو اس کی انکوائری ہوگی جو بھی مجرم ہوا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 7

بلوچستان بارشوں سے مزید 11 ہلاک، سٹرکیں بہہ گئیں، ریلوے ٹریک زیر آب

ٹرینیں سبی اور جیکب آباد میں روک لی گئیں

موسیٰ خیل میں 10 اور ژوب میں ایک شخص کی ہلاکت کی تصدیق، قلعہ عبداللہ، کوہلو اور ڈیرہ بگٹی میں درجنوں مکانات تباہ، درجنوں دیہات کا رابطہ منقطع

بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں مواصلاتی نظام بھی متاثر، شمال مشرقی بلوچستان میں آج بھی شدید بارش کا امکان، لہڑی ندی میں اونچے درجے کا سیلاب

کوئٹہ / اندرون بلوچستان (نامہ نگاران) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارشوں اور سیلاب سے مزید 11 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق 19 ہزار مکانات کو نقصان پہنچا۔

موسیٰ خیل کے علاقے میں 10 افراد اور قلعہ عبداللہ میں ایک شخص کے جاں بحق ہونے کی تصدیق ہوگئی۔ تحصیل موسیٰ میں گزشتہ روز بارش کے بعد سیلابی ریلہ گھروں میں داخل ہوگیا جس کے بعد علاقہ مکینوں نے پوری رات کھلے آسمان تلے گزاری۔ ڈیرہ بگٹی میں 3 افراد کے زخمی ہونے کے بعد مجموعی طور پر زخمی ہونے والوں کی تعداد 81 ہوگئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق قلعہ عبداللہ میں 30 مکانات مکمل، 15 جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں، کوہلو میں 10 مکانات مکمل اور 15 جزوی طور پر متاثر ہوئے اسی طرح ڈیرہ بگٹی میں بھی 5 مکانات مکمل طور پر تباہ ہوگئے جس کے بعد صوبے میں سیلاب اور بارشوں کے باعث تباہ ہونے والے مکانات کی تعداد 19 ہزار 767 ہوگئی ہے۔ ان میں سے 5 ہزار 107 مکمل، 14 ہزار 660 جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ محکمہ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں سیلاب کے باعث ایک لاکھ 7 ہزار 377 مویشی ہلاک ہوگئے جبکہ 690 کلومیٹر روڈ اور 18 پل تباہ ہوئے ہیں۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سیلاب کے باعث رابطہ سڑکیں بہہ گئیں۔ ڈیم ٹوٹ گئے، مکانات منہدم اور فصلیں تباہ ہوگئیں۔ بارشوں اور سیلاب سے ہزاروں مویشی بھی ہلاک ہوئے۔ بارش کے نتیجے میں بختیار آباد کے علاقہ میں ریلوے لائن زیر آب آجانے سے کراچی اور راولپنڈی سے آنے والی بولان میل و جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد کے مقام پر کینسل کر دیا گیا جبکہ کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے راولپنڈی جانے والی مسافر ٹرینوں کو بی ریلوے اسٹیشن پر روک دیا گیا۔ آخری اطلاعات آنے تک مسافر ٹرینوں کو روانہ نہیں کیا جاسکا جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ریلوے انتظامیہ کا کہنا تھا بحالی کا کام جاری ہے۔ سیلابی ریلوں سے موسیٰ خیل، بارکھان اور کوہلو کے علاقوں میں بڑے پیمانے پر نقصان ہوا، موسیٰ خیل میں اندر پور ڈیم ٹوٹ گیا جس کے باعث سیلابی پانی دیہاتوں میں داخل ہوگیا جب کہ ریلوں میں 12 افراد بہہ گئے جن میں سے 4 کی لاشیں نکال لی گئیں دوسری جانب 2 بڑے پل بہنے سے موسیٰ خیل کا ملک بھر سے زمینی رابطہ منقطع ہوگیا، پنجاب اور بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں مواصلاتی نظام بھی متاثر ہوا ہے کوہ سلیمان اور بلوچستان سے آنے والے سیلابی ریلوں سے تونسہ کے 10 سے زائد دیہات ڈوب گئے، دو مقامات پر رابطہ سڑکیں بہہ گئیں، قبائلی علاقوں کا تونسہ سے زمینی رابطہ منقطع ہوگیا ادھر لہڑی ندی میں انتہائی اونچے درجے کا سیلاب ہے جب کہ مضافات میں متاثرین کو منتقل کرتے ہوئے ٹریکٹر ٹرالی ریلے میں الٹ گئی تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا بلوچستان کو سندھ سے ملانے والی ایم ایٹ شاہراہ وکھو پل کے مقام پر بہہ گئی جس کے باعث ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی ہے سبی شہر اور گردونواح میں وقفے وقفے سے بارش جاری ہے جہاں بی ندی نیٹر ب بی بی صاحب کے مقام پر حفاظتی بند میں شگاف پڑ گیا جس سے کئی دیہات متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ کوہلو میں متعدد ندیوں میں طغیانی آنے سے کئی سڑکیں زیر آب آگئیں، درجنوں دیہات کا ضلعی ہیڈ کوارٹرز سے رابطہ منقطع ہے۔ تحصیل درگ میں 2 ڈیم ٹوٹنے سے 100 سے زائد مکانات تباہ ہوگئے، ڈپٹی کمشنر کے مطابق لورالائی سے امدادی ٹیمیں تحصیل درگ پہنچنا شروع ہوگئی ہیں۔ درگ میں مواصلاتی نظام شدید متاثر ہوا ہے اور 5 ہزار سے زائد مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق شمال مشرقی بلوچستان میں مون سون کا طاقتور سسٹم موجود ہے، شمال مشرقی بلوچستان میں دوپہر کے بعد سے موسلادھار بارشیں متوقع ہیں۔ ڈیرہ بگٹی کے نواحی علاقے حبیب رانی میں کچے مکان کی چھت گرنے سے خاتون جاں بحق جبکہ اس کے تین کمسن بچے شدید زخمی ہوئے ہیں۔ مقامی افراد نے اپنی مدد آپ کے تحت زخمیوں کو ملبے سے نکالا اور انہیں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈیرہ بگٹی میں شفٹ کیا۔ سبی اور گردونواح میں دو روز سے موسلادھار بارش کا سلسلہ جاری ہے لہڑی ندی سے ایک لاکھ 34 ہزار کیوسک پانی گذر رہا ہے، تحصیل لہڑی کے متعدد دیہاتوں سے لوگ محفوظ مقامات پر منتقل ہورہے ہیں، سیلابی پانی مال مویشی، اناج اور دیگر گھریلو سامان بہا کر لے گیا ہے، سبی شہر کی سڑکیں اور گلیاں ندی نالوں کا منظر پیش کر رہی ہیں، ڈپٹی کمشنر سبی کے ہدایت پر میونسپل کمیٹی کا عملہ بارش کے دوران بھی پانی نکالنے میں مصروف ہے، ڈپٹی کمشنر سبی نے بارشوں اور سیلابی صورتحال کے باعث ضلعی آفیسران، لیویز کے جوانوں کو الرٹ رہنے کا حکم دیا ہے کسی بھی ممکنہ خطرے کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر آفس میں رپورٹ کرنے کی ہدایت جاری کر دیے ہیں۔ چیف آف ڈومکی رکن بلوچستان اسمبلی سردار سرفراز خان ڈومکی کے فرزند سردار زادہ میر دینار خان ڈومکی نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ لہڑی میں ہنگامی بنیادوں پر امدادی کارروائیاں شروع کی جائیں جبکہ دوسری جانب دریائے ناڑی اور تلی ندی میں بھی سیلابی صورتحال حال ہے تلی ندی میں اونچے درجے سیلابی پانی گذر رہا ہے جس کے باعث تلی، سلطان کوٹ، تل چانڈیہ، تل مشکوری، رضا ناچی، ارباب چاچڑ سمیت یونین کونسل تل کے بیشتر علاقے زیر آب آنے کا خطرہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر نصیرآباد نے ٹرانسپورٹرز کو موسمی حالات کے پیش نظر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر سفر کرنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 8

ڈاکٹر عبدالمالک کاسی نے دکھی انسانیت کی خدمت کی، انکی زندگی مشعل راہ ہے، وزراء، سیاسی رہنما

بلوچستان کیلئے خدمات یاد رکھی جائیں گی، بی ایم سی میں کارڈیک وارڈ منسوب کرنا خوش آئند، خالق ہزارہ، سرفراز ڈومکی، کریم نوشیروانی ودیگر کی بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی، سیاسی و قبائلی رہنماؤں نے سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر عبدالمالک کاسی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم نے ساری زندگی دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت کی انکی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے ہمیں بھی چاہئے کہ دکھی انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں۔ یہ بات صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ، صوبائی مشیر سردار سرفراز ڈومکی، ارکان اسمبلی اصغر ترین، ثناء بلوچ، پی پی آئی بلوچستان کے صدر، سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری، سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر عبدالمالک کاسی مرحوم کے بیٹے عنایت کاسی ایڈووکیٹ، سابق صوبائی وزیر شیخ جعفر خان مندوخیل، سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی، بلوچستان شیعہ کانفرنس کے صدر انجینئر جواد رفیعی، مجلس وحدت مسلمین کے ہاشم موسوی، ولایت حسین جعفری، جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) کے مولانا عبدالقادر لونی، متحدہ قبائل فیڈریشن کے چیئرمین ملک امان اللہ مہترزئی، قبائلی رہنما حاجی اللہ خان اچکزئی، شکور خان مہترزئی، ملک ہاشم کاکڑ، سردار نعیم ترین اور دیگر نے مرحوم کی پہلی برسی کے موقع پر بات چیت میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم ڈاکٹر عبدالمالک کاسی کی بلوچستان کے عوام کیلئے خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہے جنہیں ہمیشہ سنہرے حروف میں یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے ڈاکٹر عبدالمالک کاسی مرحوم نے ساری زندگی دکھی انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے گزاری ہے اور ہمیشہ اپنے کلینک پر آنے والے غریب افراد کا نہ صرف مفت معائنہ کرتے بلکہ انہیں ادویات اور ٹیسٹ کیلئے پیسے بھی دیتے تھے۔ صوبے کے مخیر حضرات اور صاحب ثروت لوگوں کو بھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے صوبے میں تعلیم اور صحت کے شعبے میں کردار ادا کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالمالک کاسی نے بحیثیت وفاقی وزیر صوبے کیلئے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ مرحوم کے دروازے چوبیس گھنٹے عوام کیلئے کھلے رہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ڈاکٹر عبدالمالک کاسی کی خدمات کے اعتراف میں بولان میڈیکل ہسپتال میں مرحوم کے نام سے کارڈیک وارڈ منسوب کیا ہے جو خوش آئند اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر مالک کاسی جس طرح عوام کی خدمت کرتے تھے اب انکے صاحبزادے عنایت خان کاسی ایڈووکیٹ اور عبید خان انکے نقش قدم پر چلتے ہوئے عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔

بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں کی چینی سفیر سے ملاقات کو غلط انداز میں رپورٹ کیا جارہا ہے، نیشنل پارٹی

یہ ایک رسمی ملاقات تھی چینی سفیر نے نیشنل پارٹی کے قائد سمیت دیگر پارٹیوں کی اعلیٰ قیادت کو بھی مدعو کیا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی نے اپنے ایک وضاحتی بیان میں کہا ہے کہ سوشل میڈیا اور پرنٹ میڈیا پر گزشتہ دنوں بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں کی چین کے سفیر سے ملاقات کو غلط انداز میں رپورٹ اور پیش کیا جارہا ہے یہ ایک رسمی ملاقات تھی جو چینی سفیر کی جانب سے نیشنل پارٹی کے قائد سمیت دیگر پارٹیوں کے اعلیٰ قیادت کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ عشائیہ سے قبل چینی سفیر نے ہر رہنما سے الگ الگ ملاقاتیں کی جس کی باقاعدہ میڈیا رپورٹنگ بھی نہیں ہوئی دیگر سیاسی رہنماؤں نے کیا گفتگو کی اس سے ہمیں کوئی سروکار نہیں لیکن نیشنل پارٹی کے قائد نے اپنی ملاقات میں واضح طور پر بتا دیا تھا کہ سی پیک کے منصوبوں میں بلوچستان سرے سے شامل ہی نہیں ہے گوادر پورٹ سے حاصل آمدنی کا بڑا حصہ چین کو جاتا ہے اور باقی سات فیصد پاکستان کی وفاقی حکومت کو جاتا ہے بلوچستان کو سی پیک اور گوادر پورٹ کی آمدنی سے کچھ بھی حاصل نہیں ہو رہا ہے اور بلوچستان کے عوام کی دلچسپی اس لیے بھی سی پیک اور گوادر پورٹ میں نہیں چونکہ نہ گوادر پورٹ سے جڑے کاروبار میں مقامی افراد شامل ہیں اور نہ ملازمتوں میں اور نہ بلوچستان اور گوادر کے نوجوانوں کو سی پیک منصوبے سے تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسکالرشپ دیا جارہا ہے۔ نیشنل پارٹی نے واضح کر دیا کہ کسی بھی ملک کے سفیر سے اس سے زیادہ بات کی گنجائش ہی نہیں ہوتی ہے ہم پر تنقید کرنے والوں کا پورا جمہوری و سیاسی حق ہے کہ وہ ہماری سیاست اور اس سے جڑی سیاسی عمل پر اپنا نقطہ نظر سامنے لائیں لیکن ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ سی پیک کا معاہدہ وفاقی حکومت اور چین کے درمیان طے ہوا ہے یہ صوبائی تصرف سے باہر ہے اور یہ تمام معاملات پیپلز پارٹی کی دور حکومت میں طے ہوئے جب سنگاپور کی کمپنی کے شیئرز چینی کمپنی نے حاصل کیے اس وقت بلوچستان میں بھی پیپلز پارٹی کی حکومت تھی۔ انھوں نے کہا کہ ہم سیاسی و جمہوری لوگ ہیں ہماری ملاقاتیں مختلف اوقات میں غیر ملکی سفیروں اور دیگر ذمہ داروں سے ہوتی رہتی ہیں اور یہ ہم اپنی سیاسی اور قومی مقاصد و مفادات کو سامنے رکھ کر کرتے ہیں ہماری سیاست و پالیسیوں پر اختلاف کا حق ہر ایک کو ہے لیکن ہماری وطن و قوم پرستی کسی بھی شک و شبے سے بالاتر ہے ہم جمہوری و سیاسی لوگ ہیں ہماری جمہوری و سیاسی حکمت عملی ہے ہم مذاکرات اور ڈائیلاگ پر یقین رکھتے ہیں اور اپنا سیاسی موقف ہر فورم پر کسی خوف و لالچ کے بغیر واضح انداز میں رکھنے کی صلاحیت و جرات رکھتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ چینی سفیر سے ملاقات میں بلوچستان کے سیاسی مسائل کے حل کے حوالے سے کوئی گفتگو ہمارے سامنے نہیں ہوئی اخبارات میں جس نیوز ایجنسی نے رپورٹ دی اس میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ بلوچستان میں جاری انسرجنسی سے متعلق نیشنل پارٹی ایک واضح سیاسی موقف و سوچ رکھتی ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اور اسے طاقت سے حل کرنے کے بجائے سیاسی مذاکرات اور گفت و شنید سے حل کیا جائے۔

مشکل گھڑی میں متاثرین سیلاب کو تنہا نہیں چھوڑینگے، سردار رند

صوبائی حکومت سبی، بولان ولہڑی میں امدادی سرگرمیاں تیز کرے، گفتگو

سبی (آئی این پی) رند قبائل کے سربراہ چیف آف رند رکن صوبائی اسمبلی سردار یار محمد رند نے حالیہ مون سون بارشوں میں سبی سمیت بلوچستان بھر میں ہونے والے نقصانات پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں رند قبائل متاثرین کو کسی صورت بے یار و مددگار نہیں چھوڑے گی متاثرین کی بحالی تک ہمیں چین نہیں آئے گا منتخب کونسلر اپنے اپنے علاقوں میں لوگوں کو درپیش مسائل کے حل کے لئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں، صوبائی حکومت متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں تیز کرکے عوام کو ریلیف فراہم اور نقصانات کا ازالہ کرے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی کے رند گروپ کے سینئر رہنما ملک عارف علی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات میں ہمیں صبر ہمت سے کام لینا ہے مون سون بارشوں کی وجہ سے جہاں پورے بلوچستان میں نقصانات ہوئے وہاں سبی لہڑی بولان کے کئی علاقوں میں لوگوں کے مال مویشی بھی سیلابی ریلوں کی نذر ہوئے جبکہ کئی مکانات کو بھی جزوی نقصان پہنچا جس کا ہمیں احساس ہے انہوں نے کہا کہ سبی بولان کے منتخب رند گروپ کے کونسلرز اپنے اپنے علاقوں میں رہ کر عوام کی مشکلات کا ازالہ کریں اور اس مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے رہیں انہوں نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ سبی بولان لہڑی میں مصیبت زدہ لوگوں کی مالی مدد کے لئے تمام وسائل کا استعمال میں لائے اور امدادی سرگرمیاں تیز کرے تاکہ عوام کو بروقت ریلیف مل سکے سبی لہڑی بولان میں ہونے والے تمام نقصانات کے ازالے کے لئے بھی ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے۔

ہرنائی جیسے واقعات سے حالات تباہی کی طرف جائیں گے، جمعیت

مظاہرین پر فائرنگ کرنے والے اہلکاروں کو گرفتار اور جوڈیشل انکوائری کرائی جائے، بیان

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے بیان میں ہرنائی کے علاقے کھوسٹ میں عوامی احتجاجی مظاہرے پر فائرنگ کرنے والے اہلکاروں کی گرفتاری اور جوڈیشل انکوائری کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے حالات پہلے سے ہی خراب ہیں اور اس طرح واقعات سے حالات مزید تباہی کی طرف جائیں گے جمعیت علماء اسلام اس طرح واقعات کی پرزور مذمت کرتی ہے ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس طرح کے واقعات کی روک تھام کیلئے اپنا کردار ادا کریں، بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ روز ہرنائی کے عوام نے اپنے مطالبات کے حق سلسلے میں احتجاج کیا تھا اس دوران فائرنگ سے ایک سیاسی کارکن جاں بحق جبکہ بچوں سمیت سات افراد زخمی ہوئے اس واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے کیونکہ اس طرح واقعات سے علاقے میں امن ترقی اور خوشحالی کی بجائے بدامنی پیدا ہو گی، اختیارات سول انتظامیہ کے حوالے کیے جائیں۔ جہاں دہشتگردی ہو، جمعیت مذمت کرے گی لیکن عوام کو نشانہ بنانا برداشت نہیں کریں گے۔

سیلاب سے نقصانات کے ازالے کیلئے وفاق 60 ارب کا پیکیج دے، بلوچستان اسمبلی

بجلی کے بلوں پر اضافی ٹیکس فی الفور ختم کیا جائے، دو متفقہ قراردادیں منظور

صوبے میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلی، اسد بلوچ، نصیب اللہ مری، محمد خان لہڑی ودیگر کی مشترکہ قرارداد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے صوبے میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لئے وفاق سے صوبے کو 60 ارب روپے کا خصوصی پیکیج دینے اور بجلی کے بلوں پر اضافی ٹیکس فی الفور ختم کرنے سے متعلق دو قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلیں۔ ضلع ہرنائی کے علاقے کھوسٹ میں احتجاج کرنے والے سیاسی کارکنوں پر فائرنگ سے متعلق تحریک التوا بحث کے بعد نمٹادی گئی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو سوا دو گھنٹے کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے، میر نصیب اللہ مری، میر محمد خان لہڑی، ملک نعیم بازئی، عبدالواحد صدیقی، نصر اللہ زیرے، اصغر ترین اور قادر علی نائل کی مشترکہ قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ 2 جولائی 2022 سے بلوچستان کے تقریباً تمام اضلاع میں تباہ کن بارشوں، سیلابی ریلوں اور طوفانی باد و باران کی وجہ سے ہزاروں گھر، سینکڑوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے، ایک اندازے کے مطابق صوبے بھر میں 100 سے قیمتی جانوں کا ضیاع اور سینکڑوں مال مویشی سیلاب کی نظر ہوئے، مختلف جگہوں پر سیلابی ندی نالوں میں طغیانی آنے سے مزید تباہی ہوئی جس کی وجہ سے کھجور، انگور، انار اور سیب کے تیار باغات، پیاز اور کپاس کے فصلات اور بندات مکمل طور پر تباہ اور اکثر علاقوں میں بندات ٹوٹ گئے جس کی وجہ سے عوام کی معاشی زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے، اس کے علاوہ ٹیوب ویلز تباہ جبکہ سولر سسٹم تیز آندھی اور ژالہ باری کی وجہ سے ٹوٹ گئے جو استعمال کے قابل نہیں رہے اسکے ساتھ رابطہ سڑکیں بھی تباہ ہوئی ہیں جن پر سفر کرنا محال ہوگیا ہے صوبے کے تمام زمیندار نان شبینہ کے محتاج ہوگئے ہیں کیونکہ صوبے میں حالیہ بارشوں کے باعث بڑے پیمانے پر تباہ کاریاں ہوئی ہیں اور ان نقصانات کا ازالہ صوبائی حکومت کے محدود وسائل کے باعث ممکن نہیں، لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ صوبے کے عوام کے نقصانات کا ازالہ کرنے کی بابت فی الفور 50 سے 60 ارب روپے کے خصوصی پیکیج دینے نیز آفت زدہ اضلاع کے بجلی، گیس، پانی اور زرعی قرضوں کو معاف کرنے اور صوبے کے زمینداروں کو سبسڈی ریٹ پر دس ہزار ٹریکٹر اور دو سو بلڈوزر فراہم کرنے کو یقینی بنائے تاکہ صوبے کے عوام میں پائی جانیوالی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ہوسکے۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں ان کی معاشی حالت ایسی ہے کہ وہ کسی بینک یا دوسرے ذرائع سے قرضے نہیں لے سکتے جبکہ بلوچستان حکومت بھی اتنے بڑے پیمانے پر ہونے والے نقصانات کا ازالہ نہیں کرسکتی ایسے میں وفاقی حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ بلوچستان کے لئے ہنگامی بنیادوں پر جامع پیکیج کا اعلان کرے اور زرعی قرضوں اور بجلی کے بل معاف کئے جائیں ساتھ ہی دس ہزار ٹریکٹر سبسڈی نرخوں پر بلوچستان کے لوگوں فراہم جبکہ دو سو بلڈوزر دیئے جائیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پچاس سے

ساٹھ ارب روپے کے نقصانات ہوئے ہیں ایسے میں وفاقی حکومت صوبے میں معاشی تباہ حالی کو نظر انداز کرتی ہے تو وفاق اور صوبے کے درمیان خلاء پیدا ہوگا جو احساس محرومی میں تبدیل ہوگی انہوں نے کہا کہ اب وفاق کا امتحان ہے وزیراعظم عملی طور پر رواں ماہ کے دوران اس پیکیج کا اعلان کریں۔ صوبائی وزیر میر محمد خان لہڑی نے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن میں گزشتہ روز ہونیوالی بارشوں سے اس وقت تین لاکھ کیوسک کا سیلابی ریلہ گزر رہا ہے انہوں نے کہا کہ بارشوں سے ہونیوالے نقصانات کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ جو ڈیم ٹوٹے ہیں ان کا سروے وزیر اعلیٰ انسپکشن ٹیم کررہی ہے جو بھی ذمہ دار ہوگا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ بی اے پی کے خلیل جارج نے کہا کہ حکومت غافل نہیں وزیراعلیٰ بلوچستان متاثرہ علاقوں کا دورہ کرکے وہاں جاری امدادی سرگرمیوں کی خود نگرانی کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ پارلیمانی کمیٹی بنائی جائے جو اسلام آباد جاکر وزیراعظم سے ملاقات کرے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن میر اکبر مینگل نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ قرارداد کو پورے ایوان کی مشترکہ قرارداد کے طور پر منظور کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وفاقی حکومت کو بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہونیوالے نقصانات کا ازالہ کرنا چاہیے انہوں نے تجویز دی کہ تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ کمیٹی بناکر اسلام آباد بھیجی جائے۔ جمعیت کے رکن زابد ریکی نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ بارشوں سے بلوچستان کے تمام اضلاع متاثر ہوئے ہیں زمینداروں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے وفاق نقصانات کا ازالہ کرے وزیراعظم کو فوری طور پر خصوصی پیکیج کا اعلان کرنا چاہئے۔ بی اے پی کے میر سلیم کھوسہ نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ قرارداد کو ایوان کی مشترکہ قرارداد کے طور پر منظور کیا جائے انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں ایسے میں اگر وفاقی حکومت نے بروقت مدد نہ کی تو صورتحال مزید گمبھیر ہوجائے گی اس وقت بلوچستان کو ایک بہت بڑے پیکیج کی ضرورت ہے۔ جمعیت کے رکن میر یونس عزیز زہری نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ بارشوں سے صوبے کی زراعت اور لوگوں کی املاک کو نقصان پہنچنے کے ساتھ انسانی جانوں کا ضیاع بھی ہوا ہے بارشوں سے جس قدر تباہ کاریاں ہوگئی ہیں اس کے پیش نظر پچاس سے ساٹھ ارب روپے کی رقم کچھ بھی نہیں انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے نے پسند و ناپسند کی اہمیت پر سامان تقسیم کیا ہے، اس موقع پر پینل آف چیئرمین کے رکن اصغر ترین نے کہا کہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے امدادی سامان تقسیم کرنے پر تمام اراکین اسمبلی کو شکایات ہیں پی ڈی ایم اے امدادی سامان کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائے۔ پشتونخوا میپ کے نصر اللہ زیرے نے کہا کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے تحفظی بائی پاس پر واقع سینکڑوں گھر منہدم، خواتین اور بچے جاں بحق ہوئے ہیں، ہنہ اوڑک، اغبرگ کے علاقے بھی بارشوں سے متاثر ہوئے ہیں زمینداروں کو بڑے پیمانے پر نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے انہوں نے کہا کہ بارشوں سے صوبے کے تمام اضلاع تباہی سے دوچار ہوئے ہیں ان نقصانات کے پیش نظر وفاق سے جس رقم کا مطالبہ کیا گیا ہے وہ اونٹ کے منہ میں زیرے کے برابر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع کو آفت زدہ قرار دیا جائے۔ جمعیت کے

رکن عزیز اللہ آغا نے کہا کہ بلوچستان وسیع و عریض صوبہ ہے بارشوں سے ہونے والی تباہ کاریوں سے متاثرہ لوگوں کی بحالی کیلئے پچاس سے ساٹھ ارب روپے کی رقم انتہائی کم ہے وفاقی حکومت متاثرہ لوگوں کی بحالی کیلئے موثر اقدامات اٹھائے۔ بی این پی کے رکن احمد نواز بلوچ نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ بارشوں کی تباہ کاریوں سے غریب طبقہ متاثر ہوا ہے انہوں نے تجویز دی کہ اضلاع کی سطح پر ایوان کی کمیٹیاں بنائی جائیں جو وہاں جاکر نقصانات اور امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیکر ایوان میں اپنی رپورٹ پیش کریں۔ جمعیت کے رکن عبدالواحد صدیقی نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ سیلابی ریلوں سے متاثرہ ان کے حلقے میں اب بھی رابطہ سڑکیں منقطع ہیں ان سڑکوں کی بحالی کیلئے حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے۔ جمعیت کے رکن اسمبلی اصغر ترین نے قرارداد کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں میں جاں بحق ہونے والے افراد کو اب تک معاوضہ ادا نہیں کیا گیا انہوں نے کہا کہ متاثرین کے نقصانات کے ازالے کے لئے ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے۔ بارشوں کے دوران جو ڈیم ٹوٹے ہیں ان کی تحقیقات کرائی جائے۔ جمعیت کے رکن اسمبلی مولوی نور اللہ نے کہا کہ میرے حلقے کے 23 کے 32 یونین کونسل بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بری

طرح متاثر ہوئے ہیں چیف سیکرٹری اور وزیراعظم نے خود ان علاقوں کا دورہ کیا ہے مگر افسوس کہ اتنے روز گزرنے کے باوجود جاں بحق افراد کے لواحقین کو معاوضہ ادا نہیں کیا گیا وفاق ہمارے ساتھ انصاف نہیں کررہا انہوں نے کہا کہ میرے حلقے میں پی ڈی ایم اے نے جو امداد کے نام پر سامان تقسیم کیا ہے اس کی رپورٹ ایوان کو فراہم کی جائے۔ جمعیت کے رکن اسمبلی مکھی شام لعل نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے لسبیلہ میں دیگر علاقوں کی نسبت زیادہ نقصانات ہوئے ہیں تاہم حکومت توجہ نہیں دے رہی وزیراعظم لسبیلہ کیلئے بھی خصوصی پیکیج کا اعلان کریں۔ بعد ازاں ایوان نے قرارداد پورے ایوان کی مشترکہ قرارداد کے طور پر متفقہ طور پر منظور کرلی۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری بشریٰ رند نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان جو ملک کا پسماندہ ترین صوبہ ہے، وفاقی حکومت کی جانب سے بجلی کے بلوں پر بلاوجہ اضافی ٹیکس لگائے گئے ہیں جن کی ادائیگی صوبہ کے غریب عوام کے دسترس سے باہر ہے، واضح رہے کہ معزز لاہور ہائی کورٹ نے حکومت کو بجلی کے بلوں پر لگائے گئے اضافی ٹیکسوں کی وصولی سے روک دیا ہے۔ لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ لاہور ہائی کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں بلوچستان میں بھی بجلی کے بلوں پر لگائے گئے اضافی ٹیکسز کو فی الفور ختم کرنے کو یقینی بنائے تاکہ صوبے کے غریب عوام میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔ قرارداد پارلیمانی سیکرٹری بشریٰ رند، خلیل جارج، مکھی شام لعل، نصر اللہ زیرے اور ملک نعیم بازئی نے بھی قرارداد کی حمایت کی جس کے بعد قرارداد منظور کرلی گئی۔ اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی نے انجینئر زمرک خان اچکزئی، ملک نعیم بازئی اور شاہینہ کاکڑ کی مشترکہ تحریک التوا پیش کرتے ہوئے کہا کہ اتوار 14 اگست 202 کو ضلع ہرنائی کے علاقے کھوسٹ میں پرامن احتجاج کرنے والے سیاسی کارکنوں پر سرکاری اہلکاروں کی فائرنگ کے نتیجے میں عوامی نیشنل پارٹی کا ایک کارکن خالقداد شہید جبکہ متعدد دیگر افراد زخمی ہوئے اس واقعے کے خلاف آج تمام ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں احتجاج کیا جارہا ہے۔ لہٰذا اسمبلی کی آج کی کارروائی روک کر اس اہم اور فوری عوامی نوعیت کے حامل مسئلے کو زیر بحث لایا جائے۔ عوامی

نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی نے تحریک التوا پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز ہرنائی کے علاقے کھوسٹ میں پیش آنے والے واقعہ سے اس ایوان کے ارکان سمیت پورا صوبہ آگاہ ہے گزشتہ روز عام شہریوں پر فائرنگ کی گئی جسکے بعد زخمیوں کو سول ہسپتال کوئٹہ لایا گیا جہاں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے ٹراما سینٹر جاکر زخمیوں کی عیادت کی انہوں نے کہا کہ فائرنگ سے شہید ہونے والے خالق داد بابڑ کی لاش اب بھی رکھ کر پورے علاقے کے عوام مظاہرہ کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ علاقے کے عوام نے بتایا کہ رات کو پیش آنے والے واقعہ کے بعد آبادی پر فائرنگ کی گئی جس سے لوگ زخمی ہوئے اور زخمیوں کو علاج کیلئے لے جانے کی بھی اجازت نہیں دی گئی جس پر عوام نے احتجاج کیا تو عوام پر براہ راست فائرنگ کی گئی جس سے خالقداد بابڑ شہید اور دیگر زخمی ہوئے وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ عوام پر براہ راست فائرنگ کی گئی احتجاج پر بیٹھے علاقے کے عوام کے چار مطالبات ہیں کہ واقعہ کی ایف آئی آر درج کی جائے جوڈیشل تحقیقات کرکے واقعہ کے حقائق سامنے لائے جائیں مقامی سطح پر اختیارات مقامی انتظامیہ کے پاس ہونے چاہئیں اور شہری آبادی سے فورسز کے کیمپ ہٹائے جائیں انہوں نے کہا کہ عوام نے بتایا ہے کہ کوئلہ پر ایک جانب حکومت ٹیکس لیتی ہے تو دوسری جانب کالعدم تنظیمیں بھتہ لیتی ہیں علاقے کے عوام نے بتایا کہ اکثر مختلف نمبروں سے دھمکی آمیز کالیں آتی ہیں مگر حکومت کوئی کارروائی نہیں کرتی انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کو آگ کی طرف دھکیلا جارہا ہے اگر عوام ایف آئی آر درج جوڈیشل کمیشن کے قیام اختیارات ضلعی انتظامیہ کو دینے کا مطالبہ کررہے ہیں تو اس میں کیا حرج ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ جوڈیشل کمیشن بناکر حقائق تک پہنچا جائے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی ثناء بلوچ نے تحریک التواء پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے اے این پی اور خالقداد کے اہلخانہ سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ 14 اگست کو رونما ہونے والے اس واقعے کو سب کو ہلا کر رکھ دیا ہے 14 اگست کو جب کبوتر آزاد کئے جارہے تھے تو کچھ لاپتہ افراد کو بھی بازیاب کیا جاتا، علی وزیر کو بھی رہا کیا جاتا، ریڈ زون کے سامنے خواتین اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے دھرنا دیئے بیٹھی ہیں، انہوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص تنقید کرتا ہے یا احتجاج کرتا ہے تو اس کو گولیاں مارنا یا عقوبت خانوں میں رکھنے کے مائنڈ سیٹ کو تبدیل کیا جائے، گزشتہ چار سال سے ہم اس ایوان میں قتل و غارت گیری کے واقعات پر تحریک التواء پیش کرتے آرہے ہیں ہر مرتبہ جوڈیشل کمیشن کے قیام کا مطالبہ کرتے آئے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم کسی ادارے کے خلاف نہیں بلوچستان کے لوگ سیاسی بصیرت رکھتے ہیں گزشتہ روز میں انجینئر زمرک خان اچکزئی اور شکیلہ دہوار نے ریڈ زون میں بیٹھی خواتین سے ملاقات کی ان کا مطالبہ ہے کہ ملکی قوانین کے تحت ان کے پیاروں کو بازیاب کیا جائے، انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان نے ناراض بلوچوں سے مذاکرات کرنے کی بات کی ہے وہ پہلے اپنے دروازے کے قریب بیٹھے لوگوں سے تو بات کریں انہوں نے لاپتہ افراد کے لواحقین کی جانب سے دی گئی فہرست ڈپٹی اسپیکر کے حوالے کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ہرنائی واقعے کی تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن بنایا جائے۔ صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے شہید خالقداد بابڑ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک پرامن احتجاج پر فائرنگ کرکے ہمارے جوان ساتھی کو شہید کیا گیا، خالقداد بابڑ کی شہادت کوئی پہلا واقعہ نہیں اے این پی نے ہزاروں کی تعداد میں شہداء دیئے ہیں انہوں نے کہا کہ جب پارلیمنٹ کی بالادستی کو تسلیم نہیں کیا جاتا تو خالقداد کی شہادت جیسے واقعات پیش آتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم باچا خان کے عدم تشدد کے پیروکار ہیں اور پرامن طریقے سے عوام کے

مسائل حل کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ شہید خالقداد بابڑ کے خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ نے کہا کہ ملک کے آئین میں عوام کو پرامن احتجاج کا حق حاصل ہے 2009 اور 2010 میں ہزارہ کمیونٹی نے جب بائی پاس پر احتجاج کیا تو سیکورٹی اہلکاروں نے ہمارے 10 کے قریب مظاہرین پر گولیاں چلائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسی صورتحال سے گزر رہے ہیں، انہوں نے مطالبہ کیا کہ خالقداد بابڑ کے قتل کے محرکات سامنے لاکر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے تحریک التواء کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ خالقداد بابڑ کی شہادت کے باوجود اے این پی نے صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا، اے این پی کے جوڈیشل کمیشن کے مطالبے کی حمایت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میرے حلقہ انتخاب میں حیات بلوچ کو اس کے والد اور والدہ کے سامنے گولیاں مار کر شہید کیا گیا اس وقت کے آئی جی ایف سی لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی شہید نے ذمہ دار ایف سی اہلکار کو پولیس کے حوالے کیا جسے عدالت سے سزا ہوئی۔ اجلاس میں پشتونخوا میپ کے نصر اللہ زیرے نے ہرنائی کے علاقے کھوسٹ میں پیش آنیوالے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ خالقداد شہید کی میت کے ہمراہ ہزاروں لوگ دھرنا دیئے بیٹھے ہیں جن کا مطالبہ ہے کہ خالقداد شہید کے قتل کا مقدمہ درج، واقعے کی تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن قائم، امن وامان کے اختیارات ضلعی انتظامیہ کے حوالے کئے اور آبادیوں سے چیک پوسٹوں کو ختم کیا جائے، انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان، وزیر داخلہ کو چاہیے کہ وہ فوراً دھرنے کے شرکاء کے پاس جاکر ان کے مطالبات سنیں، انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے بھی مانگی ڈیم زیارت اور لورالائی میں ایسے واقعات پیش آئے ان تمام واقعات کی تحقیقات کیلئے بھی جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ کیا گیا مگر ایسا نہ ہوا۔ رکن اسمبلی مٹھا خان کاکڑ نے ہرنائی واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات کے رونما ہونے سے صوبے میں حالات مزید خراب ہوں گے جمعیت علماء اسلام کے رکن سید عزیز اللہ آغا نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جب تک ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ نہیں ہوتا حالات بہتر نہیں ہوں گے ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ پاکستان کو اسلامی نظام کے نفاذ کی طرف لے کر جائیں گے۔ تحریک التواء پر بحث مکمل ہونے پر ڈپٹی اسپیکر نے تحریک التوا نمٹانے کی رولنگ دی جس پر صوبائی وزیر انجینئر زمرک اچکزئی اور رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے کہا کہ ڈپٹی اسپیکر واقعے کی تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن قائم کرنے کی رولنگ دیں اس دوران ڈپٹی اسپیکر اور ارکان اسمبلی کے درمیان رولنگ کے معاملے پر طویل بحث ومباحثہ ہوا صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ تحریک التواء پر متعلقہ وزیر کا موقف سنے بغیر ڈپٹی اسپیکر تحریک التواء پر رولنگ نہیں دے سکتے۔ ڈپٹی اسپیکر نے سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کی کہ وہ وزیر داخلہ سے رابطہ کرکے اسمبلی اجلاس میں آنے کا کہا جائے۔ اجلاس میں صوبائی مشیر ملک نعیم بازئی نے بلوچستان موٹر وہیکل کا ترمیمی مسودہ قانون منظوری کے لئے ایوان میں پیش

میں قائمہ کمیٹی برائے لوکل گورنمنٹ کے چیئرمین قادر علی نائل نے بلوچستان لوکل گورنمنٹ کا ترمیمی مسودہ قانون پیش کیا، جس پر پشتونخوا میپ کے رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ زیرے نے احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ لوکل گورنمنٹ کی رپورٹ بد نیتی پر مبنی ہے پشتونوں کو یکسر نظر انداز کیا گیا ہے ہماری بات سنی جائے ورنہ 1992 کی طرح عوام کا سیلاب سڑکوں پر ہوگا ہم عوام کے پاس جاکر بھرپور احتجاج کریں گے اور حکومت کو مجبور کریں گے کہ وہ یہ بل واپس لے لے، ڈپٹی اسپیکر کی جانب سے خاموش کرنے کی ہدایت کے باوجود نصر اللہ زیرے مسلسل بولتے رہے اس دوران ایوان نے مسودہ قانون منظور کرلیا جس کے بعد نصر اللہ زیرے ایوان سے واک آوٹ کرکے چلے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3　　Dated: 16 AUG 2022　　Page No 11

وفاقی و صوبائی حکومتوں نے سیلاب متاثرین کو مصیبت میں تنہا چھوڑ دیا، سراج الحق

سیلاب سے لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے، وفاقی و صوبائی حکومتیں ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام نظر آتی ہیں

حکمران لفظی بیان بازی اور آپسی لڑائیاں چھوڑ کر بے یارومدد گار افراد کی طرف توجہ دیں، امیر جماعت اسلامی

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی سراج الحق نے کہا ہے کہ سیلاب سے لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے، وفاقی و صوبائی حکومتیں ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام نظر آتی ہیں۔ پہلا موقع نہیں کہ حکمرانوں نے عوام کو مصیبت میں تنہا چھوڑا ہے، قوم کے ساتھ......

بقیہ نمبر 25 صفحہ 9 پر

دہائیوں سے ایسا ہی ہو رہا ہے۔ حکمران آپسی لڑائیاں چھوڑ کر بے یارومددگار افراد کی طرف توجہ دیں۔ بلوچستان، سندھ، جنوبی پنجاب کے درجنوں اضلاع، سینکڑوں دیہات بری طرح متاثر ہیں، اب تک پانچ سو سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے، ہزاروں زخمی ہیں۔ حکمران لفظی بیان بازی چھوڑ کر اپنی ذمہ داری کا ادراک کریں۔ جماعت اسلامی اور الخدمت فاؤنڈیشن کے ہزاروں رضاکار امدادی سرگرمیوں میں شریک ہیں۔ قوم سے اپیل کرتا ہوں کہ اپنے عطیات اور امداد جماعت اسلامی اور الخدمت فاؤنڈیشن کے مراکز میں جمع کرائیں۔ محدود وسائل کے باوجود ہر شعبہ میں وطن عزیز کی خدمت کرتے رہے ہیں۔ حکمران سیاسی جماعتوں کے عوام کو لڑا کر اقتدار کو طول دینے کے حربے اب مزید کارآمد نہیں ہو سکتے۔ خدمت خلق اور پاکستان میں اسلامی انقلاب برپا کرنا جماعت اسلامی کی جدوجہد کا محور و مرکز ہے۔

پولیس عبدالخالق کی 8 سالہ بچی کی بازیابی میں ناکام ہو چکی ہے، سکندر ملازئی

چیف جسٹس، آئی جی پولیس اسپیشل ٹیم تشکیل دے کر بچی کو بازیاب کرائیں، پریس کانفرنس

مستونگ (نامہ نگار) مستونگ گلی غزگی سے 23 مئی کو عبدالخالق ملازئی کی تقریباً 8 سالہ معصوم بچی لاپتہ ہو گئی تھی جو تاحال بازیاب نہیں ہو سکی بچی کے والد عبدالخالق ملازئی ملازئی قبائل کے سرکردہ شخصیات میر سکندر خان ملازئی غلام قادر ملازئی ٹکری محمد اسماعیل......

بقیہ نمبر 27 صفحہ 10 پر

ملازئی ممتاز ملازئی عبدالرزاق ملازئی غلام فاروق ملازئی سیف اللہ سارنگزئی ظہور احمد بشیر احمد حافظ محمد اشرف منگوئی محمد اعظم منگوئی سید عبداللہ شاہ و دیگر نے سراوان پریس کلب میں ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 23 مئی 2022 کو عبدالخالق ملازئی کی 8 سالہ معصوم بچی گھر کے سامنے سے لاپتہ ہوئی جس کی ہم نے بروقت پولیس انتظامیہ کو اطلاع دی اور مقدمہ درج کرتے ہوئے ملزمان عبدالظاہر و دیگر کو نامزد کیا جس پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تین چار ملزمان کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کر دی ملزمان نے بچی کو لاپتہ کرنے کا اعتراف بھی کیا اور ملزمان بار بار اپنے بیان بدلتے رہے ہیں اور ملزمان کی نشاندہی پر پولیس نے آغا ج کے پہاڑی علاقے میں بھی گئے مگر ہماری بچی دو ماہ سے زائد گزرنے کے باوجود پولیس تھانہ کے تفتیشی آفیسر کی تفتیش میں سست روی کے باعث آج تک بچی کو بازیاب نہیں کیا جا سکا، اور تفتیشی افسر کے ساتھ سازباز سے اب ایک نامزد ملزم جو شامل تفتیش ہے انہیں ضمانت پر رہا کیا گیا، انھوں نے کہا کہ پولیس تفتیش میں کیس کو انتہائی کمزور بنایا ہے اور ہمارے ساتھ تعاون نہیں کی گئی، اور بچی کے والد و والدہ و دادا کے بیانات بھی پوری طرح قلمبند نہیں اور کیس کو کمزور بنا دیا گیا ہے، انھوں نے کہا کہ ہم قبائلی طور پر خود مختلف علاقوں میں بچی کو ڈھونڈنے گئے مچھ میں ہمیں ایک دکاندار سے معلوم ہوا کہ قاضی طاہر کے ساتھ کچھ دن ایک بچی تھی وہ میرے دکان سے بچی کیلئے چیزیں خریدتا تھا۔ ہم ایس پی کے پاس گئے اور تمام نشاندہی کی پولیس نے بھی مذکورہ دکاندار کا بیان لیا۔ انھوں نے کہا کہ ہم انتظامیہ سمیت ہر دروازے پر گئے مگر اس کے باوجود ہماری بچی کو بازیاب نہیں کرایا جا سکا اور ہمیں معلومات ہے کہ ہماری بچی زندہ ہے، اور اس وقت بچی کے اہل خانہ سخت کرب میں مبتلا ہیں اور انکی نظریں ہمیشہ دروازے پر لگی رہتی ہیں اور بچی کا راہ تکتے ہوئے سخت اذیت ناک حالت سے گزر رہے ہیں۔ انھوں نے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ، وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی پولیس بلوچستان محکمہ داخلہ اور ڈپٹی کمشنر مستونگ سے پرزور اپیل کرتے ہے کہ ہماری معصوم بچی کو فوری بازیابی کیلئے اسپیشل ٹیم تشکیل دے کر بچی کو بازیاب کرایا جائے، اور ہمارے کیس کو کمزور کرنے پر متعلقہ آفیسران کے خلاف بھی سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے بصورت دیگر ہم سخت سے سخت احتجاج پر مجبور ہونگے۔ اور بچی کی بازیابی تک روڈ بلاک کر کے دھرنا دینگے بچی کے والد نے انسانی حقوق کے تنظیموں سے بھی نوٹس لینے کی اپیل کی۔ اور کہا کہ اگر میری بچی کو ایک ہفتے کے اندر بازیاب نہیں کیا گیا تو میں خود سوزی پر بھی مجبور ہونگا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 13

ہرنائی، سیاسی جماعتوں اور عوام کا نوجوان کی میت لیے قومی شاہراہ پر دھرنا جاری

تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن قائم اور ملزمان گرفتار کیے جائیں، مقررین کا خطاب، کوئٹہ میں ریلی

ہرنائی (نامہ نگار) عوامی نیشنل پارٹی کی اپیل پر ضلع ہرنائی کی تمام سیاسی جماعتوں، انجمن تاجران وسول سوسائٹی کے زیر اہتمام گزشتہ روز ہرنائی میں پیش آنے والے فائرنگ کے واقعہ کے خلاف ریلی نکالی گئی اور مظاہرہ کیا گیا۔ جس کی قیادت اے این پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کی۔ ریلی کے شرکاء مختلف شاہراہوں سے ہوتے ہوئے باچا خان چوک پہنچ گئے جہاں جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس سے مابت کاکا، این ڈی ایم کے صوبائی صدر احمد جان، جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولوی عبدالخالق صدیقی، پشتونخواملی عوامی پارٹی کے ضلعی رہنما شین گل خان ترین، پی ٹی ایم کے رہنما وہاب کاکڑ، تحریک انصاف کے ضلعی صدر صدام ترین، مولوی زاہد، مزمل خان، عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی سینئر نائب صدر ملک ظریف ترین، عوامی نیشنل پارٹی تحصیل ہرنائی کے سید یوسف شاہ نے خطاب کرتے ہوئے کھوسٹ واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے واقعہ کی صاف شفاف تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن کے قیام اور ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ جبکہ ادھر ہرنائی میں عوام اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے کھوسٹ واقعہ میں شہید ہونے والے ثناء اللہ داوٴ بابر کی میت کے ہمراہ قومی شاہراہ پر دوسرے روز بھی احتجاجی دھرنا جاری ہے۔ احتجاجی دھرنے سے عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر، پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی، صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی، اے این پی ضلع ہرنائی کے صدر ولی داد میانی، پشتونخواملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں مجید خان اچکزئی، سردار امجد خان ترین، یوسف خان کاکڑ، صوبائی سیکرٹری اطلاعات خوشحال خان کاکڑ، فاروق وطن شاہ، ضلعی سیکرٹری محمد نعیم میانی، این ڈی ایم کے مرکزی سیکرٹری جنرل سید مزمل شاہ، صوبائی صدر احمد جان، جمعیت علماء اسلام ضلع ہرنائی کے امیر مولوی عبدالخالق صدیقی، قبائلی عمائدین و سول سوسائٹی کے رہنماؤں نے خطاب کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ کھوسٹ میں پیش آنے والے کی اعلیٰ سطح تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن قائم کیا جائے اور واقعہ میں جو بھی ملوث ہو ان کے خلاف مقدمہ درج کرکے گرفتار کیا جائے انہوں نے مطالبات کی منظوری تک احتجاجی دھرنا جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ احتجاجی دھرنے میں ضلع ہرنائی کے علاوہ کوئٹہ و دیگر علاقوں کے لوگ بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔

ضلع واشک بسیمہ کے دو لیویز افسر گاڑی سمیت سیلابی ریلے میں بہہ جانے سے جاں بحق

خاران (نامہ نگار) واشک بسیمہ کے دو لیویز آفیسران گاڑی سمیت سیلابی ریلے میں بہہ جانے کے باعث جاں بحق، تفصیلات کے مطابق والبندین سے خاران آتے ہوئے لیویز فورس واشک بسیمہ کے رسالدار محمد افضل اور رسالدار انچارج نیاز احمد بمعہ ایک لیویز اہلکار خنجر خان کے والبندین سے خاران آرہے تھے کہ بٹ لیویز چیک پوسٹ کے قریب ان کی گاڑی پھسل کر ایری کلگ ندی کے پل سے سیلابی ریلے میں گر گئی، واقع کی اطلاع ملتے ہی ڈپٹی کمشنر خاران ڈاکٹر خدائے رحیم میروانی کی خصوصی احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر خاران امتیاز محفوظ، ایس ایچ او لیویز ریاض توقیر اور رسالدار واشک عبدالباقی لیویز نفری کے ہمراہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں، سیلابی ریلے میں بہہ جانے کے باعث دونوں لیویز اہلکاراں رسالدار محمد افضل اور رسالدار نیاز احمد جاں بحق ہو گئے تھے جبکہ لیویز سپاہی خنجر خان معجزانہ طور پر محفوظ رہا، لیویز فورس کے ریسکیو ٹیم نے علاقائی لوگوں کے ہمراہ سیلابی ریلے سے لاشیں اور گاڑی برآمد کرکے ڈویژنل ہیڈکوارٹر سول ہسپتال خاران پہنچا ئیں جہاں ضروری کارروائی کے بعد نعشوں کو ان کے آبائی گاؤں روانہ کر دیا گیا۔

کوئٹہ: گاڑیاں چوری کرنے والے گروہ کے سرغنہ سمیت تین افراد گرفتار

کراچی سے چوری ہونے والی تین گاڑیاں، نمبر چینج کرنے والے آلات اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی آئی اے کوئٹہ پولیس نے گاڑیاں چوری کرنے والے گروہ کے سرغنہ سمیت تین کارندوں کو گرفتار کرکے کراچی سے چوری ہونے والی تین گاڑیاں، چیسز چینج کرنے والے آلات اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا سی آئی اے ذرائع کے مطابق ڈی آئی جی کوئٹہ سید فدا حسین شاہ نے گاڑیاں چھیننے اور چوری کرنے والے گروہ کے خلاف کارروائی کیلئے سی آئی اے ٹیم تشکیل دی جس نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے چوری کرنے والے گروہ کے سرغنہ اصغر اور صابر حسین کو گرفتار کرکے کراچی کے ڈیفنس اور تیموریہ علاقوں سے چوری ہونے والی تین گاڑیاں، چیسز چینج کرنے والے آلات برآمد ہونے پر قبضے میں لے لئے جبکہ مشرقی بائی پاس پر کارروائی کرتے ہوئے گاڑیاں چیسز چینج کرنے والے ملزم عبدالہادی کو گرفتار کرکے آلات قبضے میں لے لئے ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ملزمان نے درجنوں گاڑیاں چھیننے اور چوری کرنے کا اعتراف بھی کیا ہے گرفتار ملزمان اصغر اور صابر حسین تھانہ صدر جبکہ ملزم عبدالہادی تھانہ شہید پولیس کو مطلوب تھا جنہیں متعلقہ تھانوں کے حوالے کر دیا گیا جبکہ کراچی پولیس سے بھی رابطہ کیا گیا ہے۔

کوئٹہ، سرہ غوڑگئی کے قریب کان میں دم گھٹنے سے 4 کان کن جاں بحق

کوئٹہ (صباح نیوز) سرہ غوڑگئی، کان میں دم گھٹنے سے 4 کان کن جاں بحق ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے علاقے سرہ غوڑگئی قریب کان میں دم گھٹنے کے باعث 4 کان کن جاں بحق ہو گئے جن میں دو کی شناخت محمد خان اور فضل الرحمن ولد سرور خان جبکہ دو کی شناخت تاحال نہیں ہو سکی ہے۔ جاں بحق افراد کی میتیں ایدھی ایمبولینس کے ذریعے سول منتقل کر دی گئیں۔

مشرقی بائی پاس پر پکنک منانے والا نوجوان اندھی گولی لگنے سے ہلاک

محمود ڈیم پر پکنک مناتے ہوئے واقعہ پیش آیا، لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس محمود آباد ڈیم پر پکنک منانے جانے والا نوجوان نامعلوم سمت سے آنے والی گولی لگنے سے جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس کے علاقے مغل آباد کے رہائشی حاجی محمد نادر ولد نیک محمد نے تھانہ بجلی میں رپورٹ درج کرائی ہے کہ اسکا بھتیجا سید اکبر اپنے تین کزنز نظام، سمیع اللہ اور دین محمد کے ہمراہ پکنک منانے کیلئے مشرقی بائی پاس پر واقعہ محمود آباد ڈیم گیا تھا جہاں نامعلوم سمت سے آنے والی گولی لگنے سے زخمی ہو گیا جسے طبی امداد کیلئے سول ہسپتال پہنچایا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا پولیس نے سول ہسپتال میں لاش پوسٹ مارٹم کرنے کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی پولیس نے بتایا کہ مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہے۔

بیلہ: مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے تین افراد کو گرفتار کر لیا

بیلہ (نامہ نگار) پولیس نے ایک کامیاب کارروائی کے دوران مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرکے تین ملزمان محمد بخش، محمد حسن اور الطاف حسین کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

کوئٹہ پولیس نے موبائل چور گرفتار کر لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جناح ٹاؤن پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے نوجوان سے موبائل فون چھیننے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کرکے اسلحہ اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق جناح ٹاؤن کا رہائشی نجیب اللہ گزشتہ شب پیدل گھر جا رہا تھا کہ موٹر سائیکل پر سوار دو مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر اس سے موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے نجیب اللہ کے شور مچانے پر قریب ہی موجود ایس ایچ او جناح ٹاؤن نور اللہ نے دیگر عملے کے ہمراہ تعاقب کرتے ہوئے دونوں ملزمان ثناء اللہ اور عطاء اللہ کو گرفتار کر کے چھینا گیا موبائل فون، اسلحہ اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی پولیس نے بتایا ابتدائی تفتیش کے دوران درجنوں موبائل فون چھیننے کا اعتراف کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 15

پشین: سیلابی ریلوں سے اکثر شاہراہیں تباہ، جگہ جگہ گڑھے پڑ گئے

نالیاں خستہ حال، ٹریفک کی روانی متاثر، لوگوں کو مشکلات کا سامنا، کھڑی فصلوں کو سخت نقصان، اقدامات کئے جائیں، عوامی حلقے

پشین (نامہ نگار) حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کے بعد ضلع پشین کی اکثر شاہراہیں اور سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئیں جبکہ برشور کے بعض علاقوں میں پلوں کو بھی سخت نقصان پہنچا ہے اکثر سڑکوں پر جگہ جگہ گڑھے پڑ گئے ہیں نالیاں بھی خستہ حال ہو گئی ہیں جس سے علاقے میں ٹریفک کی روانی متاثر ہو گئی ہے لوگوں کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی سڑکیں سیلابی ریلوں میں بہہ گئیں سیلاب ریلوں سے پشین شہر سمیت ملکیار، تورہ شاہ، منزکی، ڈب خانزئی، اسماعیل زئی، منزری، حرمزئی، سرانان، بوستان، برشور اور توبہ کاکڑی کی اکثر سڑکیں بہہ گئی ہیں شہریوں کے مطابق حالیہ طوفانی بارشوں سے جہاں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا وہاں علاقے کے دیگر انفراسٹرکچر بھی تباہ ہو گیا عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سڑکوں کی فوری بحالی کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔

INTEKHAB QUETTA

بیلا ایڈمنسٹریٹر غائب، ملازمین کو تنخواہیں ادا نہیں کی گئیں

ملازمین کے مسائل میں اضافہ ہو رہا، ایڈمنسٹریٹر نہ ہونے سے دفتری معاملات ٹھپ ہو گئے

بیلہ (آن لائن) ایڈمنسٹریٹر غائب ملازمین تنخواہوں سے محروم گھر میں فاقے پڑ گئے شدید مالی مشکلات لاحق تفصیل کے مطابق میونسپل کمیٹی بیلا کے ملازمین گزشتہ ماہ تنخواہوں سے محروم ایڈمنسٹریٹر کو ملازمین کی پریشانی اور مالی مشکلات کا احساس نہیں تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث غریب ملازمین کے گھروں میں فاقے ہیں معصوم بچے اور اہل عیال نان شبینہ سے محروم اور شدید مشکلات کا شکار ہیں ایک تو سیلابی صورتحال اور شدید بارشوں نے غریب ملازمین کو مصائب بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

میں مبتلا کر دیا ہے ہنگامی صورتحال میں میونسپل کمیٹی بیلا کے تنخواہوں سے محروم ان ملازمین نے دن رات سخت محنت اور مشقت کرتے ہوئے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا دوسری جانب ان کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ میونسپل کمیٹی بیلا کے ایڈمنسٹریٹر ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے معاملات سمیت شہر کی صفائی اور شہری مسائل کے حل کے لیے اقدامات میں ناکام اور عدم توجہی کا مظاہرہ کر رہے ہیں ایڈمنسٹریٹر موصوف اکثر اوقات اپنے دفتر سے غائب رہتے ہیں جس کے باعث نہ صرف ملازمین کے مسائل میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے بلکہ دفتری معاملات بھی ٹھپ ہیں اور شہر میں صفائی کا بھی فقدان ہے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی اور سیکریٹری لوکل گورنمنٹ بورڈ ظفر اقبال سے مطالبہ کیا ہے کہ ایم سی بیلا کے ملازمین کو تنخواہیں ادا کی جائے اور ایڈمنسٹریٹر بیلا کا فوری تبادلہ کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 16

بلوچستان میں طوفانی بارشوں کے نئے اسپیل نے پھر تباہی مچادی

بلوچستان میں بارشوں کے نئے طوفانی اسپیل نے پھر تباہی مچادی ہے قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ لسبیلہ، موسیٰ خیل اور ضلع کچھی کے مختلف علاقوں میں جانی اور مالی نقصانات کی اطلاعات ہیں قلعہ عبداللہ میں بچوں سمیت 22افراد سیلابی ریلے میں بہہ گئے۔ کچھ افراد کو بچالیا گیا باقی لاپتہ ہیں۔ تین ڈیمز ٹوٹنے کی تصدیق ہوگئی ہے۔ 200 سے زائد محصور افراد میں سے کافی لوگوں کو ریسکیو کرایا گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے نقصانات کی رپورٹ طلب کرلی ہے جبکہ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے یقین دلایا ہے کہ متاثرین کی امداد، ریسکیو اور بحالی کے لئے صوبائی حکومت تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ مشیر داخلہ ضیاء لانگو نے میڈیا کو بتایا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے اب تک 200 کے قریب افراد جاں بحق ہوچکے ہیں 40ہزار گھر مکمل یا جزوی طور پر تباہ۔ 25پل اور پانچ ڈیم ٹوٹ گئے صورتحال کے پیش نظر بلوچستان کے 26اضلاع میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے اور فوج ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں ریسکیو اور بحالی کے کاموں میں مصروف ہیں۔ تقریباً ایک ماہ کے دوران یوں تو بلوچستان کے طول وعرض میں سیلاب اور بارش سے بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصانات ہوئے ہیں لیکن بارشوں کے نئے اسپیل نے خصوصاً قلعہ عبداللہ میں غیر معمولی نقصان پہنچایا ہے۔ 22افرد کا سیلابی ریلے میں بہہ جانا تین ڈیمز کا ٹوٹنا اور سینکڑوں مکانات کی تباہی بارشوں کے نئے اسپیل کی شدت کو ظاہر کرتی ہے۔ مشیر داخلہ کے مطابق ایک ماہ کی طویل بارشوں اور سیلاب نے صوبے میں 40ہزار گھروں کو مکمل یا جزوی تباہ کردیا ہے۔ یعنی ڈھائی تین لاکھ افراد بے گھر ہوچکے ہیں جنہیں حکومت کی فراہم کردہ عارضی رہائش گاہوں میں رکھا گیا ہے۔ جانی اور مالی نقصانات کا تخمینہ اربوں روپے لگایا گیا ہے جن کا ازالہ جو صوبائی حکومت کے بس کی بات نہیں اس کے لئے وفاق کو آگے آنا اور بحالی و آبادکاری کے کاموں میں اپنا حصہ ڈالنا ہوگا، فوری اور ترجیحی کام تو یہ ہے کہ بارشوں کے نئے اسپیل کے بعد جو لوگ پانی میں محصور ہیں اور بے گھر ہوئے ہیں ان کے ریسکیو اور عارضی پناہ گاہوں کا انتظام کیا جائے۔ اطلاعات ہیں کہ 3ہزار افراد نے پہاڑی پر پناہ لی ہوئی ہے ان کے فوری بحفاظت ریسکیو کو یقینی بنایا جائے اس کے بعد نقصانات کے ازالے سڑکوں اور انفراسٹرکچر پر توجہ دی جائے۔ وزیراعظم کو بھی نئے سیلابی ریلے کے نقصانات کی فوری رپورٹ بھیجی جائے تاکہ اس کی روشنی میں وفاقی حکومت متاثرین کی امداد کے لئے کسی پیکیج کا اعلان کرسکے۔

سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی، وفاق اور صوبائی حکومت پرعزم

بلوچستان کے اکثریتی اضلاع سمیت ملک کے اکثر علاقوں میں مون سون بارشوں او رسیلابی ریلوں نے اپنے پیچھے تباہی اور بربادی کی داستانیں چھوڑی ہیں اور ہر چند کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں سیلاب متاثرین کے ریسکیو، امداد اور بحالی کے عمل میں جتی ہوئی ہیں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں تاہم وقت کی ضرورت اور حالات کا تقاضہ یہ ہے کہ متاثرین کی امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں کو تیز تر کیا جائے روزانہ کی بنیاد پر امداد و بحالی کی سرگرمیوں کی مانیٹرنگ اور کہیں بھی پائی جانے والی کمزوری اور سقم دور کرنے کے لئے اقدامات کا ہمہ گیر سلسلہ شروع کیا جائے بالخصوص ہمارے صوبے بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے سب سے زیادہ نقصانات ہوئے ہیں ابھی جب یہ سطور لکھی جارہی ہیں اب بھی ایسی اطلاعات ہیں کہ صوبے کے دورافتادہ علاقے ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل درگ میں ڈیم ٹوٹ گیا ہے اور سیلابی ریلے میں کئی افراد بہہ گئے ہیں یہ فقط درگ یا موسیٰ خیل پر ہی موقوف نہیں صوبے کے کئی اضلاع میں ڈیم اور بندات ٹوٹ گئے، سڑکیں بہہ گئیں، پل منہدم، ریلوے ٹریکس تک سیلابی ریلوں کی نذر ہوگئے مواصلات کا شعبہ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے اور مجموعی طور پر اگر تمام شعبوں کا جائزہ لیا جائے تو صوبے کے مجموعی انفراسٹرکچر کو صوبے کی تاریخ کا بدترین نقصان پہنچا ہے۔ ہنگامی حالات سے نمٹنے کے صوبائی ادارے پی ڈی ایم اے کے اعداد و شمار کے مطابق یکم جون سے اب تک صوبے میں پری مون سون اور مون سون بارشوں کے نتیجے میں ایک سو چھیانوے افراد جاں بحق ہو چکے ہیں جن میں مرد خواتین بزرگ اور بچے بھی شامل ہیں زخمیوں کی تعداد ہزاروں میں متاثرہ لوگ لاکھوں میں۔ حالیہ بارشوں سے اب تک مجموعی طور پر 19ہزار762 مکانات کو نقصان پہنچا، جن میں سے 5 ہزار107 مکانات منہدم اور 14 ہزار660 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا۔ اس کے ساتھ ساتھ سیلاب نے صوبے کے انفرااسٹرکچر کو بھی بھاری نقصان پہنچایا ہے، سیلابی صورتحال کی وجہ سے صوبے کے مختلف علاقوں میں 18 پلوں اور 690 کلومیٹر شاہراہوں کو نقصان پہنچا ایک لاکھ 7 ہزار سے زائد مال مویشی بھی مر گئے یہ اعداد و شمار ابھی حتمی نہیں بلکہ دو دن قبل کے ہیں اور گزشتہ روز ہونے والی بارشوں اور بندات ٹوٹنے کے باعث صورتحال مزید گھمبیر اور سنگین ہوئی ہے اور مزید نقصانات ہوئے ہیں اس وقت بلوچستان کے اکثریتی اضلاع میں صورتحال ہنگامی ہے صوبے کے متعدد علاقوں میں رابطہ سڑکیں بہہ چکی ہیں بین الصوبائی شاہراہوں پر ٹریفک روک دی گئی ہے اور جوں جوں وقت گزر رہا ہے متاثرین کی مشکلات بڑھنے کے خدشات گہرے ہو رہے ہیں تبھی اس بات کی ضرورت بڑھتی چلی جارہی ہے کہ حکومتی سطح پر پہلے سے جاری اقدامات میں تیزی اور وسعت لائی جائے صوبائی حکومت متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے کوشاں ہے سروے کیا جارہا ہے کہ کس قدر نقصانات ہوئے کس شعبے کو کتنا نقصان پہنچا اور متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے کس قدر وسائل چاہئیں کتنی مدت میں یہ عمل مکمل ہوگا سردست کچھ نہیں کہا جا سکتا تاہم وفاقی حکومت مشکل کی اس گھڑی میں صوبائی حکومت کے ساتھ کھڑی ہے وزیر اعظم شہباز شریف نے خود ایک ہفتے میں دو بار بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا انہوں نے گزشتہ روز یعنی پیر کے دن سیلاب کے حوالہ سے قائم ریلیف کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے امداد و بحالی کی سرگرمیاں تیز تر کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بارشوں کے حالیہ سلسلے کی وجہ سے سیلاب سے ہوئے نقصانات کے تخمینے کے لئے صوبوں کے اشتراک سے سروے اس سلسلے کے بعد شروع کیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سروے کی تکمیل تک حکومت بی آئی ایس پی کے تحت متاثرہ خاندانوں کو فوری ایمرجنسی کیش ریلیف فراہم کرے گی۔ اس اعلیٰ سطحی اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی کی جانب سے بارشوں کے حالیہ سلسلے کے نتیجے میں جانی و مالی نقصان اور صوبائی حکومت کے متاثرین کے لئے ریسکیو اور ریلیف کے اقدامات سے تفصیلی طور آگاہ کیا گیا۔ وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ سیلاب زدہ علاقوں میں تمام متاثرہ گھرانوں کو تیس ہزار کی بجائے پچاس ہزار روپے فوری طور پر فراہم کئے جائیں، سیلاب متاثرہ خاندانوں کو پچاس ہزار نقد رقم این ڈی ایم اے کی سرپرستی میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے فراہم کی جائے۔ وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ متاثرین کو امداد کی فراہمی کے طریقہ کار کو شفاف رکھا جائے اور اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ نقد امداد کی فراہمی الیکٹرانک ٹرانسفر کے ذریعے کی جائے اور حقدار کو اس کا حق ملے۔ انہوں نے پچاس ہزار نقد امداد کی تقسیم کا لائحہ عمل فلڈ ریلیف کوآرڈینیشن کمیٹی کو فوری طور پر طے کر کے رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وزیر اعظم نے حکم دیا کہ سیلاب کے نقصانات کے تخمینے کے لئے صوبوں کے ساتھ مشترکہ سروے کو پانچ کی بجائے تین ہفتوں میں مکمل کیا جائے، صوبائی حکومتیں سیلاب متاثرین کی بروقت امداد کیلئے این ڈی ایم اے سے جلد از جلد مشترکہ سروے سے متعلق تعاون اور تاریخوں کے تعین کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صوبائی حکومتوں کی صوابدید ہے کہ وہ وفاقی حکومت کی سیلاب متاثرین کیلئے امدادی کوششوں کا حصہ بنیں تاہم وفاقی حکومت اپنے وسائل سے سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے وفاقی وزیر اطلاعات کو اس حوالے سے آگاہی مہم کیلئے جامع پلان مرتب کرنے کی بھی ہدایت کی ہم مشرق کے انہی صفحات اور انہی سطور میں پہلے بھی اس رائے کا اظہار کر چکے ہیں آج بھی ہم یہ سمجھتے ہیں کہ متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے اگرچہ بنیادی ذمہ داری حکومت وقت پر عائد ہوتی ہے لیکن معاشرے کے تمام طبقات اور پوری قوم کا فرض عین ہے کہ غم، مصیبت اور مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ افراد کی ہر ممکن مدد اور معاونت کرے بلوچستان کے تناظر میں اگر بات کریں تو بلوچستان بنیادی طور پر ایک غریب صوبہ ہے جس کے پاس وسائل کی کمی ہے یہاں رقبہ وسیع، آبادیاں دور دراز پھیلی ہوئی ہیں جہاں پہلے ہی بنیادی سہولیات کا فقدان تھا اب بارشوں اور سیلاب کے بعد صوبے کے ان علاقوں میں صورتحال زیادہ گھمبیر اور سنگین ہوگئی ہے حالات کو معمول پر آنے میں ابھی وقت درکار ہے اور مجموعی طور پر ریسکیو، امداد اور بحالی کی سرگرمیاں اطمینان بخش ہیں تاہم وقت کی ضرورت اور حالات کا تقاضہ یہ ہے کہ جاری سرگرمیوں میں مزید تیزی اور وسعت لائی جائے تاکہ سردیاں شروع ہونے سے قبل متاثرہ علاقوں میں زندگی کو معمول پر لانے میں کامیابی حاصل ہو اور مزید کسی قسم کی پریشانی کا خدشہ نہ ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 18

بلوچستان میں انسانی بحران سیاست کی نذر کیوں؟

بلوچستان میں بارش اور سیلابی ریلوں کی تباہ کاریاں جاری ہیں اس وقت اگر ملک میں سب سے بڑا کوئی مسئلہ ہے تو وہ بلوچستان میں قدرتی آفت کا ہے جوعوام پر قیامت بن کر ٹوٹی ہے بلوچستان کا نصف سے بھی زیادہ علاقے بری طرح متاثر ہیں لوگوں کا سب کچھ حالیہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ختم ہوکر رہ گیا ہے اب ان کے پاس کچھ بھی نہیں بچا ہے۔ مالی نقصانات کے ساتھ جانی نقصان بھی بہت ہوا ہے ۔مگر افسوس کہ اس وقت بلوچستان پر زیادہ توجہ نہیں دی جارہی ہے سارا معاملہ سیاست کی نذر ہورہا ہے سیاست ہمارے یہاں بہت ہوتی رہتی ہے اور یہ سلسلہ چلتا رہے گا شاید اس تناؤ میں کمی نہ آئے۔ افسوس کی بات ہے کہ حکومت اوراپوزیشن کے درمیان ایک ایسی جنگ چھڑ گئی ہے کہ ملک کے سب سے بڑے حصے کی تباہی سب کی نظروں سے اوجھل ہوکر رہ گئی ہے مین اسٹریم میڈیا سے لے کر وفاق اور سینیٹ میں بھی اس کا کوئی تذکرہ نہیں ہورہا جب ہر پریس کانفرنس سیاست پر ہورہی ہے ایک دوسرے پر شدید ترین الزامات لگائے جارہے ہیں۔ستر سال سے زائد عرصہ ہوگیا کبھی میثاق جمہوریت تو کبھی میثاق معیشت کی بات ہوتی ہے اور جو اس ملک کی معیشت، سیاست میں اہم کردار عوام ہیں ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہے ،خدارا اپنی سیاست کے ساتھ بلوچستان پر توجہ دیں یہ سب کی ذمہ داری ہے اور بارہا یہ تذکرہ کیا گیا ہے کہ بلوچستان کے حالیہ بحران کو سنجیدگی سے لیا جائے، بڑے پیمانے پر انسانی بحران جنم لے رہے ہیں یہ صوبائی حکومت کے اکیلے کی بس کی بات نہیں ہے محدود وسائل میں رہتے ہوئے صوبائی حکومت اور محکمے اپنا کام کررہے ہیں مگر وفاق سمیت دیگر اداروں کو آگے بڑھنا چاہئے ۔ حالیہ سیلابی ریلوں سے بلوچستان کے علاقوں موسیٰ خیل، بارکھان اور کوہلو میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے، موسیٰ خیل میں مکانات گرنے سے 7 افراد جاں بحق اور 7 افراد ریلے میں بہہ گئے۔سیلابی ریلے کے باعث درجنوں گھر ملبے کا ڈھیر بن گئے،کوہلو میں متعدد ندیوں میں طغیانی آنے سے کئی سڑکیں زیرآب آگئیں، درجنوں دیہات کا ضلعی ہیڈ کوارٹر سے رابطہ منقطع ہوگیا۔تحصیل درگ میں 2 ڈیم ٹوٹنے سے 100 سے زائد مکانات تباہ ہوگئے، ڈپٹی کمشنر کے مطابق لورالائی سے امدادی ٹیمیں تحصیل درگ پہنچنا شروع ہوگئی ہیں، درگ میں مواصلاتی نظام شدید متاثر ہوا ہے اور 5 ہزار سے زائد مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔پی ڈی ایم اے کے مطابق شمال مشرقی بلوچستان میں مون سون کا طاقت ور سسٹم موجود ہے جس سے موسلا دھار بارشیں متوقع ہیں یعنی مزید صورتحال گھمبیر ہونے کے خطرات موجود ہیں لہٰذا اس جانب تمام تر توجہ مبذول کی جائے تاکہ بلوچستان کے عوام کا بھلا ہوسکے۔دوسری جانب وزیراعظم کی زیرصدارت سیلاب متاثرہ علاقوں پر قائم ریلیف کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس ہوا۔اجلاس میں وزیراعظم نے ہدایت کی کہ متاثرہ خاندانوں کو 3 دن کے اندر 50 ہزار روپے فی کس امداد فراہم کی جائے، سیلاب متاثرہ خاندانوں کو رقم بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے دی جائے۔شہباز شریف کا کہنا تھا کہ متاثرین کو امداد کی فراہمی کے طریقہ کار کو شفاف رکھا جائے، کیش امداد کی فراہمی الیکٹرانک ٹرانسفر کی جائے، امداد تقسیم کا لائحہ عمل کمیٹی طے کرکے رپورٹ دے گی۔وزیراعظم نے ہدایت کی کہ سیلاب نقصانات کے تخمینے کے لیے صوبوں کے ساتھ مشترکہ سروے 3 ہفتوں میں مکمل کیا جائے۔وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف سے درخواست ہے کہ بلوچستان پر زیادہ توجہ دیں کیونکہ اس وقت سب سے زیادہ متاثر بلوچستان ہوا ہے امید ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کو نظرانداز نہیں کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 18

بلوچستان بارشیں سیلاب، اموات کی تعداد 199 ہوگئی

بلوچستان میں جاری بارشوں اور سیلاب کے باعث مزید 11 افراد جاں بحق اموات کی تعداد 199 جبکہ زخمیوں کی تعداد 81 ہوگئی صوبے میں 19 ہزار سے زائد مکانات بھی متاثر ہو چکے ہیں۔ محکمہ پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق موسیٰ خیل سے 10 جبکہ قلعہ عبداللہ سے ایک اموات کی تصدیق ہونے کے بعد اب تک جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 199 ہوگئی ہے جبکہ ڈیرہ بگٹی میں تین افراد کے زخمی ہونے کے بعد مجموعی طور پر زخمی ہونے والوں کی تعداد 81 ہوگئی ہے رپورٹ کے مطابق قلعہ عبداللہ میں 30 مکانات مکمل جبکہ 15 جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں جبکہ کوہلو میں 10 مکانات مکمل اور 15 جزوی طور پر متاثر ہوئے اسی طرح ڈیرہ بگٹی میں بھی پانچ مکانات مکمل طور پر تباہ ہو گئے جس کے بعد صوبے میں سیلاب اور بارشوں کے باعث تباہ ہونے والے مکانات کی تعداد 19 ہزار 762 ہوگئی ہے ان میں سے 5107 مکمل جبکہ 14 ہزار 660 جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ محکمہ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں سیلاب کے باعث 1 لاکھ 7 ہزار 377 مویشی ہلاک، 690 کلومیٹر روڈ اور 18 پل تباہ ہو چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سبی، دکی، موسیٰ خیل میں سیلابی صورتحال رہی جبکہ قلعہ عبداللہ، کوئٹہ، سبی، کوہلو کے مختلف علاقوں میں مزید امدادی سامان بھی روانہ کر دیا گیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ صوبے میں پندرہ اگست سے نقصانات کے سروے کا آغاز کر دیا جائیگا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سروے کرنے اور نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے مشترکہ ٹیمیں نقشوں اور سیٹلائیٹ کی مدد سے نقصانات کا سروے کریں گی۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 14 سے 18 اگست تک مزید بارشوں کی پیشگوئی ہے جس کیلئے متعلقہ اضلاع کو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے جبکہ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں جاری امدادی سرگرمیوں سے متعلق میں بھی اجلاس کو آگاہی دی گئی۔ اجلاس میں محکمہ مواصلات کو متاثرہ سڑکوں اور پلوں کی بحالی اور کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر ٹریفک کی بحالی کیلئے فوری اقدامات کی ہدایات جاری کی گئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 21

Damages to agri sector

The monsoon rains in August have spelt disaster for the agriculture sector in rural Balochistan. Agriculture is the backbone of the economy of the province. Approximately, 70 percent people of Balochistan are directly or indirectly associated with the agriculture sector to make a living. The economy of medium- and small-size farmers has been dealt a serious blow at a time when various crops were at the harvesting stage. Besides cotton, vegetables, onion and tomato crops have been destroyed. The expenses incurred by farmers have been wasted and growers will have to reinvest in other crops once the rainwater has receded. This time, Balochistan in particular has seen uncharacteristically heavy rains during the monsoon season this year. The recent floods in the province triggered by the rains have devastated the homes of thousands of people, especially in the Lasbela District. So far 196 people have died and hundreds of others received serious injuries. The spells of monsoon are still hitting different parts of the province and the fear of more damages is still intact. The heavy floods and storms destroyed hundreds of solar panels installed in rural areas for agriculture purposes while various crops got flooded inflicting huge losses to the farmers. The growers are still reeling under the impact of the downpour. The heavy and fast floods have not only destroyed agriculture tube-wells and standing crops but they have also badly damaged the farming lands. Erosion and submerged conditions also disturb the farmlands' fertility leading to water logged soils, which will then need proper rehabilitation. It is essential that the government at first take steps for the proper restoration of the old natural waterways so that rainwater is drained out easily otherwise rains will keep on wreaking havoc every season. The farmers of Balochistan were already facing different challenges such as load-shedding, low prices and production of different crops, and now the natural calamity in the shape of heavy downpours and floods pushed them back and it would take decades for them to stand once again on their feet. Therefore, it is essential that the federal and the provincial governments, after having fulfilled the basic needs of shelter, food, clean drinking water and health supplies, should make available to farmers a free agri-package including seeds, fertilizers, pesticides, small tools and instruments. Agriculture lands spreading thousands of hectares have become uncultivable due to immense erosion. Therefore, the government and concerned departments must carry out a proper survey and provide all support to farmers, particularly providing them bulldozer hours for leveling damaged lands.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 2

منشیات اور اُس کی تباہ کاریاں

زرخان بزنجو

بلوچستان، جس کا نام سن کر دنیا کے ترقی یافتہ ممالک اور اقوام میں گریویٹی کی سی ایک کشش پیدا ہوتی ہے اور کیوں نہ ہوں کیونکہ بلوچستان پاکستان کا وہ صوبہ ہے جسے قدرت نے وہ سب کچھ عطا کیا ہے جو کسی ملک یا قوم کی تقدیر بدلنے کے لیے کافی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے تمام قدرتی وسائل سے مالا مال بلوچستان، پاکستان کے دیگر صوبوں کی نسبت سب سے کم ترقی یافتہ ہے۔ بہترین سیاسی قیادت کا فقدان، علمی شعور کی کمی اور اندرونی خلفشار کی وجہ سے بلوچستان کو اگر مسائلستان کہا جائے تو ہرگز غلط نہ ہوگا۔ مسائل کے انبار لگے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ تعلیم اور صحت کا فرسودہ نظام، روزگار اور معاش کے مستقل و مستند ذریعوں کا محدود ہونا، ساحل اور میرین لائف کے تحفظ کا مسئلہ، جس سے بیشتر لوگوں کا معاش جڑا ہوا ہے اور دورِ حاضر کا سب سے بڑا اور سنگین مسئلہ جس کی طرف توجہ دینا ہر ذی روح و ذی شعور انسان کا قومی، معاشرتی اور مذہبی فریضہ ہے وہ "منشیات کی لعنت" ہے۔

ساحلِ بلوچستان جیونی سے لے کر گڈانی تک، جس پر پوری دنیا کی نظریں جمی ہوئی ہیں۔ چونکہ سمندر دنیا میں ایکسپورٹ اور امپورٹ کا سب سے بڑا اور اہم ذریعہ ہے اسی لیے دنیا کے بیشتر ممالک میں اسی ذریعہ کو استعمال کر کے اجناس کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔ انہی اجناس میں سب سے اہم اور منافع بخش جنس منشیات ہے۔ جو مختلف شکلوں میں ایک ملک سے دوسرے ملک میں غیر قانونی طریقے سے اسمگل کیا جاتا ہے۔ منشیات دنیا کے مختلف سمندری راستوں سے گزر کر عوام تک پہنچتی ہے اور اس بزنس کو دورِ حاضر کا سب سے منافع بخش بزنس شمار کیا جاتا ہے یہ الگ بات ہے کہ اس کی تمثیل کے بطور ہم انسانی نسل کشی کی اصطلاح استعمال کر سکتے ہیں۔

ضلع گوادر (جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کے لیے بھی مرکزیت کی حیثیت رکھتی ہے) خصوصی طور پر تحصیل پسنی اور اس سے ملحقہ دیہی علاقوں میں منشیات کا زہر اس قدر پھیل چکا ہے جس کا تدارک ہی نوجوان نسل کی بقاء کا ضامن ہے وگرنہ ہم ایک ایسے بے حس معاشرے کی ترویج کے ذمہ داروں میں شامل ہوں گے جہاں پر کسی فرد کے زندگی کا واحد مقصد صرف نشے کا حصول ہوگا۔ دورِ حاضر میں جہاں دوسری قومیں تعلیم کو اپنا شعار بنا کر آسمانوں تک رسائی حاصل کرنے کے درپے ہیں تو دوسری طرف ہم منشیات جیسی لعنت کو اپنے اوپر مسلط کر کے زمین میں دھنستے چلے جا رہے ہیں۔ ہمیں انفرادیت نے اس حد تک بے حس بنا دیا ہے کہ ایک پانچ سالہ بچہ بھی چرس، آئس، شیشہ، کرش، شراب وغیرہ باسانی خرید سکتا ہے اور اسے روکنے والا کوئی نہیں۔ ہر گھر میں نشے کے عادی افراد موجود ہیں جن کی موجودگی سے ان کے اپنے گھر کے اشیاء تک محفوظ نہیں کیونکہ انہیں تو نشہ ہر قیمت پر چاہیے اگر پیسے ملے تو ٹھیک نہیں ملے تو چوری ہی سہی۔ ہر چند کہ سارے معاشرے کو اس برائی نے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ بیشتر نوجوان منشیات کے استعمال کی وجہ سے یا تو ذہنی توازن کھو چکے ہیں یا ان کے سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو چکی ہے۔ دوسری جانب منشیات فروش روز افزوں ترقی کے نئے ریکارڈ قائم کر رہے ہیں۔ وہ معاشرے میں بہت ہی اعلیٰ مقام رکھتے ہیں اور ہم انہیں انتہائی معتبر تصور کرتے ہیں۔ لیکن اب اس سوچنے کو بدلنے کا وقت آ گیا ہے۔ ہم تو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا نعرہ لگانے والے ہیں۔ ہر چند کہ ہم اس درجے کے مومن نہیں کہ برائیوں کے خلاف علم بغاوت بلند کر کے اعلان جہاد کریں مگر ہم میں سے اتنا تو ہر کوئی کر سکتا ہے کہ برائی کرنے والے کو باعزت و معتبر نہ گردانے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سالانہ اربوں روپے کا بجٹ منشیات کی روک تھام کے لیے مختص کیے جاتے ہیں اگر یہ پیسوں کا ضیاع نہیں تو اور کیا ہے؟ آئینِ پاکستان مختلف محکمہ جات کی ذمہ داریاں وضع کرتا ہے اور ساتھ ہی ان کو پابند بھی کرتا ہے کہ تمام ادارے اپنی حدود میں رہ کر اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دیں تاکہ ملکی ترقی کے لیے راہ ہموار ہو سکے۔ تو پھر کیا وطن عزیز میں منشیات کی روک تھام کے لیے کوئی ادارہ نہیں بنا گیا؟ بالکل ادارہ نہیں بلکہ ادارے بنائے گئے.... تو انہی اداروں کے اربابِ اختیار سے دردمندانہ اپیل ہے کہ خدارا منشیات کی اس لعنت کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرنٹ مین کا کردار ادا کریں۔ کیونکہ منشیات کی اس وبا نے کتنے ہی گھروں کے چراغ بجھا دیے ہیں اور کتنے چراغ بجھنے کے درپے ہیں۔ شاید ہی کوئی ایسا گھر ہو جو منشیات کی تباہ کاریوں سے محفوظ رہا ہو۔

دوسری طرف دست بستہ اپیل ہے اہل علم و دانش سے کہ وہ اجتماعیت کو فروغ دے کر لوگوں میں اس شعور کو بیدار کریں کہ نشے کی لعنت نسلوں کو ایسے چاٹ جاتی ہے جیسے دیمک لکڑی کو، لہٰذا ایسی صورت حال میں اپنے علم و دانش کا مفید استعمال کرنا انتہائی لازمی ہے تاکہ علاقہ و قوم کو اس موذی وبا سے نجات دلا سکیں۔ امید ہے اجتماعی کوششوں اور حق پر ثابت قدمی سے منشیات جیسی تباہی پر جلد قابو پایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7 Dated: 15 AUG 2022 Page No. 25

Independence Day celebrated with zeal, fervour in GB, Balochistan

By Saleem Shahid and Jamil Nagri

QUETTA / GILGIT: The Independence Day was celebrated with great enthusiasm and zeal across Balochistan and Gilgit Baltistan on Sunday with the determination to make Pakistan a developed and prosperous nation.

Flag hoisting ceremonies were held in Quetta and other areas of Balocshitan while political parties, members of civil societies and youth organisations took out processions carrying national flags on cars and motorbikes throughout the day.

Key ceremonies were held at Governor House, Balochistan Assembly, Balochistan High Court and all divisional and district headquarters.

Balochistan Acting Governor Mir Jan Muhammad Jamali congratulated the entire nation on 75 years of independence and noted that Pakistan was the only nuclear power among Muslim countries, "which makes its defence impregnable".

He said Balochistan was the guarantor of the country's bright future, so the federal government must also play an active role in developing the province and bringing prosperity to its people.

"We got freedom after a long struggle of our elders and countless sacrifices.

"Now, it's the responsibility of the young generation to maintain their freedom forever," Mr Jamali said.

"On this important day, we, as a nation, should carefully analyse what we have lost and found over the last 75 years."

Speaking at a flag hoisting ceremony in the lawns of the provincial assembly, Balochistan Chief Minister Abdul Qudus Bizenjo said freedom was a great blessing of Allah which we should cherish and should not hesitate to make any sacrifice to protect and develop the country.

He regretted that the nations that became independent after Pakistan were now more developed.

"We are lagging behind them because we failed to play our role for the development and prosperity of Pakistan."

The chief minister noted that citizens were going through a tough phase across the province due to recent rains and flash floods but stressed that it had also ended a long drought and raised groundwater levels.

He also expressed sorrow over the crash of a military helicopter during a relief operation in Lasbela earlier this month and said history will always remember the officers who had lost their lives in that accident.

The chief minister paid homage to Lt Gen Sarfraz Ali and five other service members who were martyred in the incident and said the manner in which the Pakistan Army had conducted relief work in the flood-hit districts was commendable.

He claimed relief goods were supplied to the people affected by floods in a transparent manner and no case of corruption in the delivery of relief goods was reported.

He also noted that helicopters were used to supply relief goods and rescue citizens in some areas.

The chief minister said the biggest challenge was rehabilitating the affected people and the damaged communication system.

The unprecedented rains in Balochistan badly damaged the communication system and government infrastructure, he said.

He expressed gratitude to Prime Minister Shehbaz Sharif and the federal government for their cooperation.

The premier's visits to Balochistan's flood-hit areas was a proof of his love for the province, the chief minister added.

Independence Day celebrations were also held in Dera Murad Jamali, Khuzdar, Kalat, Turbat, Loralai, Noshki, Gwadar, Pishin, Chaman, Sibi, Hub, Ziarat, Dera Bugti and other areas of the province.

Lt Gen Ghafoor's visit to Quetta

Meanwhile, Commander XII Corps Lt Gen Asif Ghafoor paid a surprise visit to Quetta on Independence Day and met citizens.

He visited several areas of the city without additional protocol and stopped at several places.

It was Lt Gen Ghafoor's first visit to the city after assuming the office of the XII corps commander.

Celebrations in GB

The Independence Day was celebrated across Gilgit-Baltistan with traditional zeal and fervour.

The national flag was hoisted on all important public and private buildings, offices and tourists areas while bazaars and markets were illuminated with colourful lights.

Rallies and functions were held to highlight the importance of the day.

The main function was held at Yadgar-i-Shohda in Chinarbagh area of Gilgit where Gilgit-Baltistan Chief Minister Khalid Khurshid Khan hoisted the flag.

Speaking on the occasion, the chief minister said that the independence of Pakistan had inspired the people of GB to revolt against the Dogra regime and they finally secured independence on November 1, 1947.

A floral wreath was laid at the mausoleum of Havaldar Lalak Jan Shaheed in Ghizer district to pay homage to the brave son of the soil.

Force Command Gilgit-Baltistan Major General Jawwad Ahmad laid the floral wreath.

A contingent of Pakistan Army presented guard of honour while people from different walks of life, civil and military officials and relatives of the Havaldar Lalak Jan Shaheed attended the ceremony.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7

Dated: 15 AUG 2022 Page No. 26

Two soldiers martyred in Harnai shootout

Officer sustains injuries as militants storm check post; Panjgur DC house comes under grenade attack

By Saleem Shahid and Behram Baloch

QUETTA / GWADAR: Amid an increase in militant attacks on security forces, two Pakistan Army personnel embraced martyrdom and two others received injuries in separate incidents in Balochistan.

In a statement on Sunday, the Inter-Services Public Relations (ISPR), the army's media affairs wing, said the terrorists assaulted a check post in the Khost area of the Harnai district resulting in the martyrdom of two soldiers and injuries to an officer as a result of heavy firing.

"Having successfully repulsed the distant fire raid, the escaping terrorists were pursued into the nearby mountains," the statement said, adding, "As a follow up, during an encircling effort to cut off fleeing terrorists, a heavy exchange of fire took place between terrorists and a security forces patrol as well."

It said that during the skirmish, Naik Atif and Sepoy Qayyum embraced martyrdom besides Major Umer who got injured.

The ISPR statement said the security forces remained determined to "thwart attempts at sabotaging peace, stability and progress of Balochistan".

Prime Minister Shehbaz Sharif "strongly condemned" the attack on the check post, reported APP. In a statement, the prime minister expressed "grief and sorrow over the martyrdom of Naik Atif and Sepoy Qayyum who foiled the nefarious designs of terrorists".

He prayed to Allah Almighty to "elevate [the] ranks of the martyrs in paradise and give courage to the bereaved family to bear [the] loss". He also prayed for the early recovery of Major Umar. PM Sharif said the Pakistani nation would never forget the sacrifices of the martyrs

Grenade attack in Panjgur

In Panjgur, the official residence of the deputy commissioner, Abdul Razzaq Saloli, came under attack when unknown individuals hurled a hand grenade at the house, injuring an official of Levies and damaging vehicles.

The officials said that the grenade exploded in the backyard of the DC house. As a result of the explosion, levies operator Sagheer Ahmed got injured and four vehicles, including a bulletproof vehicle, were damaged.

Fortunately, deputy commissioner Sasoli and other members in the house remained unhurt. Soon after the blast, levies and personnel of other law enforcement agencies rushed to the site and shifted the injured operator to a hospital.

No one has claimed responsibility for the attack so far. However, a search operation was launched by the security forces in the area to trace the motorcyclists who were involved in the grenade attack.

On Saturday, an army soldier was martyred in an IED blast in Lower Dir as militants stepped up attacks against security forces in Khyber Pakhtunkhwa. Similarly, on Aug 9, four soldiers were martyred in a suicide blast at a military convoy in the Mir Ali area of North Waziristan district.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 16 AUG 2022 Page No.

کوئٹہ: قائم مقام اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل کی زیر صدارت اجلاس میں صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی تحریک التوا اور مشترکہ قرارداد پر بحث کر رہے ہیں

کوئٹہ: قائم مقام گورنر میر جان محمد خان جمالی سے ریلوے محنت کش یونین کے صدر عبدالمجید زہری کی قیادت میں ملنے والے وفد کا گروپ

کوئٹہ: قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی سے نیاز مین درانی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے